عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ يَعْلَمْ

معلم الاطفال

حصہ اول

مع طريقه تعليم الصبيان

مرتب

اسماعیل احمد لولات کاپودروی عفی عنہ

EMAIL: LULATISMAIL@YAHOO.COM

PO:9898611235 & 9712005458

ناشر

مدرسہ تعلیم الاسلام کاپودرا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمده ونصلى على رسوله الكريم امابعد

الرحمن علم القرآن خلق الانسان علمه البيان

اللہ تعالی کی حمد و ثنا کے بعد عرض مدعی یہ ہے کہ ناچیز چند سالوں سے مکاتب اور ابتدائی مدارس کی تعلیمی نگرانی نیز قرآنی تعلیم کے نوک پلک کے درست کرنے میں اساتذہ کی توجہات اور اللہ کی توفیق سے مصروف ہے۔اس عظیم خدمت کے دوران محسوس کیا کہ اکثر مکاتب میں تعلیم کی بنیاد کمزور ہے اور یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ جس چیز کی بنیاد جتنی کمزور ہوگی وہ چیز بھی اتنی کمزور اور ناپائیدار ہوگی حضرت شیخ سعدیؒ نے فرمایا ہے﴿ خشت اول چوں نہد معمار کج ۔ تا ثریا می رود دیوار کج ﴾ظاہر ہے جس بچے کو حروف کی شناخت نہیں ہے یا جو بچہ حروف کو جوڑ کر لفظ بنانا نہیں جانتا تو وہ مسلسل رواں عبارت کیسے پڑھ سکتا ہے نیز یہ بھی محسوس کیا کہ ان مکاتب میں جس ترتیب سے پڑھایا جارہا ہے اس کی وجہ سے بچوں کی صلاحیت ابھرنے کے بجائے اور ماند ہوجاتی ہیں اس لئے خیال پیدہوا کہ ایک کتاب بچوں کی ذہنی سطح اور ان کی نفسیات کو سامنے رکھ کر مرتب کی جائے جس میں علم الہجاء کی پوری تفصیل کے علاوہ پڑھانے کا طریقہ بھی بیان کیا جائے اللہ کی توفیق اور فضل وکرم سے اور اللہ ہی پر توکل کرتے ہوئے اس کام کی ابتداء کردی اور ایک کتاب مرتب کی جس کا نام روضۃ الاطفال رکھا اس کتاب میں اس بات کا اہتمام کیا گیا ہے کہ چار سالہ بچہ جس کا باقاعدہ مدرسہ میں نام درج نہیں ہے بلکہ جو ہمارے گجرات کے دیہات کے رواج کے مطابق محض عادی بنانے کے لئے مدرسہ بھیجا جارہا ہے مفردات اور

مرکبات کی شکل میں حروف کی مکمل شناخت کے ساتھ ساتھ لکھنا بھی سیکھ لے۔حروف کی شناخت کے بعداب ضرورت ہے کے بچہ حروف کوآپس میں جوڑ کر نہ صرف کلمات بنا سکے بلکہ بلا تأمل اور بے تکلف پڑھنا شروع کردے اس کے لئے ناچیز معلم الاطفال حصۂ اول نامی یہ قاعدہ پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے جس کے آخر میں ہر بیان کے پڑھانے کا طریقہ بھی تقریبا بتیس صفحات پر مشتمل موجود ہے، امید ہے کہ اس ترتیب کے ساتھ پڑھانے سے بچوں کی استعداد بنے گی اور مکاتب کے قدیم طرز پر رٹانے کا ماحول جس سے بچوں کی صلاحیتیں ابھرنے کے بجائے ماند ہوجاتی ہیں اور بچے نا قابل تلافی کمزوریوں کے شکار ہوجاتے ہیں انشاء اللہ وہ رواج ختم ہوگا اور بچے ایک نئے حوصلے اور امنگ کے ساتھ ترقی کے زینوں پر گامزن ہوں گے آپ اس کا عملی نمونہ انشاء اللہ مدسہ تعلیم الاسلام کاپودرا میں دیکھ سکتے ہیں ۔
آخر میں ناظرین سے التجاء کرتا ہوں کہ مرتب کے لئے حسن خاتمہ اور مغفرت ذنوب و رضائے مولی کی بار بار دعا کرتے رہیں یہ آپ کی طرف سے میری اس کاوش کا بہترین صلہ ہوگا۔

اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا لِاصْلَاح مَااسْتَطَعْتُ
وَمَاتَوْفِيْقِىْ اِلَّا بِاللّٰه عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ اِلَيْهِ اُنِيْب

از۔اسماعیل احمد کاپودروی

﴿حرکات کا بیان﴾

☆ حرکات تین ہیں (۱) زبر (۲) زیر (۳) پیش، فارسی اور اردو میں یہ نام تجویز کیئے گئے ہیں اور عربی میں زبر کو فتحہ اور زیر کو کسرہ اور پیش کو ضمہ کہتے ہیں۔
حرکات جمع ہے اس کا مفرد حرکت ہے حرکت کے معنی ہلانا چوں کہ زبر زیر پیش کی وجہ سے حروف کی آواز ہل جاتی ہیں اس لئے ان کو حرکات کہتے ہیں

☆ حرکات کے بیان میں پانچ امور بچوں کو سمجھائیں
(۱) حرکات کی پہچان (۲) مفرد حرف کی رواں (۳) دوحرفی الفاظ کی مشق (۴) سہ حرفی، چار حرفی الفاظ کی مشق (۵) حروف وحرکات کی تبدیلی سے الفاظ کی مشق۔ ہر امر پر محنت کا طریقہ آخر میں ہدایات میں موجود ہے۔

☆ مفرد حروف کی رواں پڑھائیں، بغیر حرکت اور مع حرکت حرف کی آواز کا فرق اچھی طرح واضح کرائیں۔ دوحرفی وسہ حرفی امثلہ میں مفرد حروف کی رواں سنیں تا کہ مفرد حرف کی رواں کی خوب مشق ہوجائے۔

☆ برائے صحت چند امور

(۱) اس بات کا خیال رکھیں کہ بچے حرکات کھینچ کر نہ پڑھیں نیز حرکات نہ کھینچنے کی صورت میں آخر میں ہمزہ کی آواز پیدا نہ ہو، بہت سی مرتبہ حرکت نہ کھینچنے کی صورت میں آخر میں ہمزہ کی آواز پیدا ہوجاتی ہے مثلا بَ میں بَا اور بِ میں بِئْ لہذا بچوں کو مکمل تختی اس طرح مشق کرائیں کہ نہ حرکات کو ان کی مقدار سے زیادہ کھینچیں اور نہ آخر میں ہمزہ کی آواز پیدا ہو۔

(۲) زبر، زیر، پیش، کو معروف ادا کرائیں، مجہول ادا نہ کریں اس کا خیال رکھیں

۔پیش دونوں ہونٹوں کے پوری گول ہونے سے ادا ہوتا ہے اس لئے ہونٹوں کا دائرہ جتنا کم ہوگا پیش اتنا ہی صحیح اور معروف ادا ہوگا اور اس کے برعکس دائرہ میں کشادگی زیادہ ہوگی تو پیش مجہول ادا ہوگا۔

☆ قرآن میں واو معروف اور یائے معروف ہی آتے ہیں۔پیش واو کا نصف اور زیر(یا) کا نصف ہے لہذا پیش اور زیر کو اس طرح پڑھنا چاہئے کہ ان کی کشش سے واو معروف اور یائے معروف پیدا ہو نہ کہ مجہول۔

☆ حروف مستعلیہ سات ہیں ﴿ خ ، ص ،ض ، غ ،ط ،ق ، ظ ﴾ یہ سات حروف پر ہوتے ہیں،یعنی منہ بھر پڑھا جاتا ہے۔

☆را پر زبر یا پیش ہو تو را پر ہوگی اور زیر ہو تو را باریک پڑھی جائے گی۔

☆ مفرد حروف کی رواں کے بعد دو حرفی الفاظ ملا کر پڑھنا سکھائیں اور اتنی مشق کرائیں کہ بچہ بلا تأمل دو حرفی الفاظ پڑھ لے۔اس کے بعد سہ حرفی الفاظ کی مشق کرائیں۔

﴿سبق سے متعلق بعض ہدایات﴾

☆ ہجے اور رواں مکمل تختی پڑھائیں بچوں کو رواں کا عادی بنائیں

☆ سمجھائیں کہ الف پر کوئی حرکت نہیں ہوتی جس الف پر حرکت ہو اس کو ہمزہ جانیں

☆ بیچ بیچ سے رواں پوچھیں

☆جو امور گجراتی زبان سے متعلق ہیں اگر بچے گجراتی اب تک نہ جانتے ہو تو ان کو چھوڑ دیں

☆کتاب کے آخر میں طریقۂ تعلیم کا ہر سبق پڑھانے سے پہلے برابر مطالعہ کریں

سوالات

(۱) حرکات کتنی ہیں

(۲)جس حرف پر حرکت ہو اس کو کیا کہتے ہیں

نیچے کے حروف کو زبر کی حرکت دیں ۞ નીચેનાહુરૂફ ને ઝબરની હરકત આપો

ز	ر	ذ	د	ث	ت	ب
خ	ح	ج	ض	ص	ش	س

نیچے کے حروف کو زیر کی حرکت دیں ۞ નીચેનાહુરૂફ ને ઝેરની હરકત આપો

ت	ن	ل	ق	ف	ذ	د
ر	ى	ا	ك	ش	س	ص

نیچے کے حروف کو پیش کی حرکت دیں ۞ નીચેનાહુરૂફ ને પૈશની હરકત આપો

و	م	س	ر	ز	ش	ض
ف	ق	ذ	د	ث	ت	ب

مفرد حروف کی رواں پڑھائیں

اَ	بَ	تَ	ثَ	جَ	حَ	خَ
دَ	ذَ	رَ	زَ	سَ	شَ	صَ
ضَ	طَ	ظَ	عَ	غَ	فَ	قَ
كَ	لَ	مَ	نَ	وَ	هَ	یَ

نیچے کے حروف پر زبر لگائیں اور پڑھیں ۞ નીચેના હરૂફ પર ઝબર લગાવી પઢો

ذ	ت	ج	ث	ح	د	خ
س	ص	ش	ض	ف	ك	ل
ق	ن	و	ط	ع	ظ	ی

نیچے کے حروف سے زبر نکالیں اور پڑھیں ۞ નીચેના હરૂફ પરથી ઝબર કાઢી પઢો

دَ	زَ	شَ	سَ	لَ	مَ	نَ
ذَ	وَ	جَ	خَ	حِ	فَ	قَ
رَ	كَ	وَ	ظَ	طَ	ثَ	بَ

دو حرفی سہ حرفی الفاظ میں زبر کی مشق

مَعَ	لَكَ	رَاَ	خَلَقَ	حَسَدَ
وَقَبَ	كَسَبَ	فَعَلَ	جَمَعَ	وَسَقَ
تَسَقَ	حَطَبَ	رَفَعَ	وَلَدَ	۞
ضَرَبَ	فَطَرَ	ظَهَرَ	جَعَلَ	كَفَرَ
وَعَدَ	ذَهَبَ	صَدَقَ	لَعَنَ	مَعَكَ
اَبَقَ	ظَلَمَ	صَلَحَ	هَلَكَ	جَرَمَ
نَظَرَ	عَزَمَ	نَكَثَ	يَدَكَ	اَثَرَ
بَعَثَ	وَقَعَ	مَكَثَ	مَرَجَ	اَخَذَ
زَعَمَ	هَرَبَ	دَخَلَ	كَسَبَ	خَلَدَ
بَعَثَ	تَرَكَ	نَفَرَ	اَمَرَ	نَفَخَ
اَكَلَ	خَشَعَ	عَرَفَ	جَلَسَ	قَعَدَ
خَلَدَ	سَقَطَ	رَقَدَ	غَرَزَ	نَشَرَ

خَرَجَ	طَبَقَ	حَمَلَ	جَمَعَ	سَجَدَ
قَتَلَ	وَصَلَ	كَشَفَ	زَرَعَ	سَبَقَ
سَلَفَ	قَصَدَ	زَهَرَ	حَرَجَ	نَزَلَ
ثَمَرَ	طَبَعَ	شَكَرَ	هَلَكَ	وَرَدَ

چار حرفی الفاظ

وَكَفَرَ	فَقَدَرَ	وَذَكَرَ	وَجَدَكَ	فَحَشَرَ
فَعَدَلَكَ	خَلَقَكَ	وَبَدَاَ	وَجَعَلَ	وَصَدَقَ
وَقَذَفَ	فَخَلَفَ	وَخَسَرَ	وَغَفَرَ	وَسَلَكَ
فَجَمَعَ	مَنَعَكَ	وَخَتَمَ	لَخَسَفَ	فَوَكَزَ
لَذَهَبَ	فَبَعَثَ	وَوَضَعَ	فَمَكَثَ	فَسَجَدَ

☆(۱) بلیک بورڈ کے استعمال سے الفاظ پڑھنے کی صلاحیت پیدا کی جائے بعدہ مذکورہ امثلہ بچوں کے پاس خود حل کرائیں۔(۲) صحت لفظی کا خیال رکھیں۔(۳) ۞ اس نشان سے پہلے کی مثالیں پارۂ عم کی ہیں۔

مفرد حروف کی رواں پڑھائیں

اِ	بِ	تِ	ثِ	جِ	حِ	خِ
دِ	ذِ	رِ	زِ	سِ	شِ	صِ
ضِ	طِ	ظِ	عِ	غِ	فِ	قِ
كِ	لِ	مِ	وِ	نِ	هِ	ىِ

نیچے کے حروف پر زیر لگائیں اور پڑھیں ۞ નીચેના હરૂફના નીચે ઝેર લગાવી પઢો

ب	ت	ج	خ	ح	ث	د
ذ	ز	ر	ط	ظ	ف	ق
ك	س	ش	ص	و	ه	ى

نیچے کے حروف سے زیر نکالیں اور پڑھیں ۞ નીચેના હરૂફ નીચેથી ઝેર કાઢી પઢો

تِ	ثِ	لِ	مِ	دِ	ذِ	سِ
شِ	وِ	طِ	ظِ	بِ	خِ	فِ
قِ	كِ	رِ	زِ	سِ	صِ	ءِ

مفرد حروف کی رواں پڑھائیں

اُ	بُ	تُ	ثُ	جُ	حُ	خُ
دُ	ذُ	رُ	زُ	سُ	شُ	صُ
ضُ	طُ	ظُ	عُ	غُ	فُ	قُ
كُ	لُ	مُ	وُ	نُ	هُ	یُ

نیچے کے حروف پر پیش لگائیں اور پڑھیں ۞ નીચેના હરૂફ પર પૈશ લગાવી પઢો

ج	خ	ح	ل	م	و	ن
ت	ب	ث	ف	ق	ی	س
ش	ز	ر	د	ذ	ص	ء

نیچے کے حروف سے پیش نکالیں اور پڑھیں ۞ નીચેના હરૂફ પરથી પૈશ કાઢી પઢો

ءُ	تُ	بُ	ثُ	حُ	خُ	دُ
ذُ	زُ	رُ	فُ	قُ	لُ	مُ
شُ	سُ	صُ	وُ	ضُ	كُ	طُ

دو حرفی سہ حرفی الفاظ میں زیر و پیش کی مشق

هِیَ	لَهٗ	هُوَ	لِمَ	تلكِ
وَقِ	فَلَقِ	مَلِكِ	عُقَدَ	قُتِلَ
قُرِئَ	صُحُفُ	اِرَمِ	بَلَدِ	اَذِنَ
وَلِیَ	خَشِیَ	رَضِیَ	فَهُوَ	اِبِلِ
بَخِلَ	۞	عَمِلَ	وَهُوَ	وَمِنَ
جُرُزِ	تَجِدُ	فُعِلَ	لَهُوَ	مَعَهٗ
عُرِضَ	نَسِیَ	تَزِرُ	فَهِیَ	مَعِیَ
قُضِیَ	نَرِثُ	كَذِبَ	كَرِهَ	كَبُرَ
شَهِدَ	رَحِمَ	حُشِرَ	ذُكِرَ	فَرِحَ
یَهَبُ	عَهِدَ	خَسِرَ	حَصَبُ	ذُكِرَ
بُغِیَ	ضَعُفَ	قِبَلَ	اُفِكَ	قُتِلَ
رَدِفَ	كُتِبَ	قُدِرَ	غَضِبَ	سَمِعَ

عُلِمَ	سَلِمَ	شَرِبَ	بَرِقَ	لَقِظَ
اَزِفَ	اَسِفَ	طَفِقَ	رَكِبَ	حَمِدَ
سُدُسُ	حُمُرُ	بَعُدَ	كُشِطَ	حَفِظَ
اُسِرَ	بُهِتَ	غُفِرَ	نُقِرَ	صَعِقَ
تَبِعَ	حَسُنَ	خَبُثَ	اُكُلُ	ثُلُثُ
دُعِیَ	مُنِعَ	سُبُلَ	وُعِدَ	نَكِرَ

چار حرفی الفاظ کی مشق

حُطَمَةِ	لَلَبِثَ	فَطَفِقَ	لَنَفِدَ	وَيَرِثُ
وَنَذَرُ	وَنُفِخَ	فَصَعِقَ	وَوُضِعَ	فَنَسِیَ
لَقُضِیَ	فَعُلِمَ	عَضُدَكَ	وَنُرِیَ	فَطُبِعَ
فَضُرِبَ	فَبُهِتَ	وَحَسُنَ	لَنُبِذَ	وَرَجِلِكَ

મિસાલોને પઢો અને લખો. پڑھیں اور لکھیں

وَعَدَ		❁	سَبُلَ	
جُمِعَ		❁	حُلُمَ	
عُشِرَ		❁	كَبُرَ	
خُلِقَ		❁	كَرُمَ	
ظُلِمَ		❁	عُنُقِ	
كُتِبَ		❁	قَرُبَ	
يَثِبُ		❁	عُبِدَ	
تَجِدُ		❁	طَلُبَ	
يَهَبُ		❁	صَعُبَ	
يَلِجُ		❁	عَظُمَ	
اَلِدُ		❁	يَجِدُ	

મિસાલોને પઢો અને લખો. پڑھیں اور لکھیں

بَعُدَ		❁	نَدِمَ	
جُدُرُ		❁	رَغِبَ	
يَعِدُ		❁	لَحِقَ	
قُتِلَ		❁	لَقِيَ	
يَصِلُ		❁	رَدِفَ	
قُبِلَ		❁	وَسِعَ	
جُعِلَ		❁	حَفِظَ	
غَلَبَ		❁	حَسِبَ	

معلم کی دستخط ....

(کن حروف کوملایا جائے کن کونہیں)

چھ حروف (د، ذ ، ر، ز ، و، ا) سے پہلے کوئی حرف آئے تو ملا کر لکھا جائے گا, اوران چھ کے بعد والے حرف کو ملایا نہیں جائے گا بلکہ علٰحدہ لکھا جائے گا ، باقی ۲۳ حروف سے پہلے اور بعد میں دونوں صورتوں میں کوئی بھی حرف ملا کر لکھا جائے گا۔

دَخَلَ	عَدَلَ	ذَكَرَ	لَذِذَ	رَكِبَ
شَرِبَ	زَعَمَ	نَزَلَ	وَعَدَ	اُخِذَ

حروف جوڑ کر الفاظ بنائیں   અક્ષરો જોડી શબ્દો બનાવો

بَ عَ ثَ	بَعَثَ	❁	حَ ذِ رَ	حَذِرَ
دَ خَ لَ		❁	عَ دَ لَ	
ذَ كَ رَ		❁	لَ ذِ ذَ	
رَ كِ بَ		❁	شَ رِ بَ	
زَ عَ مَ		❁	نَ زَ لَ	
وَ عَ دَ		❁	اُ خِ ذَ	

☆ اس تختی کا نام خاموش مطالعہ ہے بچے غور وفکر کر کے الفاظ بنانے میں مشغول ہوں گے مدرسہ کا اتنا وقت بچوں کے لئے مفید ہوگا۔ اگر کوئی بچہ صحیح نہ لکھ پائے تو کوئی حرج نہیں ہے، الفاظ پڑھ لیں یہ کافی ہے کم عمر بچہ کے لئے حروف کی ترکیب سمجھنا مشکل ہو تو وہ صرف نقل بھی کر لیں تو کافی ہے۔

☆ شروع میں اس سبق کا نمونہ موجود ہے، بچوں سے کہیں کہ شروع میں الفاظ دیکھیں اور حروف جوڑ کر صحیح لفظ بنائیں۔

﴿تنوین کا بیان﴾

☆ کسی حرف پر دوزبر دوزیر اور دو پیش کے ادا کرتے آخر میں جو نون کی آواز پیدا ہوتی ہے اس کو تنوین کہتے ہیں، تنوین کلمہ کے آخری حرف ہی آتی ہے ابتدائی اور درمیانی حرفوں پر نہیں آتی بعض حضرات نے جزم کے بیان کے بعد تنوین کا بیان ذکر کیا ہے میں نے یہاں حرکات کے بعد ذکر کیا ہے تاکہ بچے ایک زبر کے بعد دوزبر اور ایک زیر کے بعد دوزیر اور ایک پیش کے بعد دو پیش کا بیان آسانی سے سمجھ لیں۔

☆ جس حرف پر تنوین ہو اس کو منون کہتے ہیں۔

☆ تنوین کی تختی اظہار اور غنہ دونوں طرح پڑھی جاتی ہے۔اس لئے ہو سکے تو دونوں طرح تنوین کی تینوں تختی کی مشق کرائیں۔

☆ دوزبر کے ساتھ الف لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا،اس لئے ہجے میں اس کا نام نہیں لیتے مثلا بًاب دوزبر بًا (با الف دوزبر بًا کہنا غلط ہے)جو حرف لکھنے میں آتا ہے اور پڑھنے میں نہیں آتا اس کا ہجے میں نام نہیں لیتے

☆ رواں پڑھائیں،اور متحرک ومنون حرف کی آواز کا فرق اور اس کی مشق کرائیں۔

☆ گول(ة) اور ہمزہ میں دوزبر کی تنوین بغیر الف کے لکھی جاتی ہے جیسے بَقَرَةً بچوں کو سمجھائیں کہ ایک (ت) لمبی آتی ہے ایک گول، لمبی ت کے ساتھ الف آتا ہے جیسے تًا۔

☆ تنوین کے بیان میں تین کاموں پر محنت کریں (۱) تنوین کی پہچان (۲) حرکات اور تنوین کا فرق (۳) منون حرف پڑھنے کا طریقہ

سوالات

(۱) تنوین کتنی ہیں ؟ (۲) جس حرف پر تنوین ہو اس کو کیا کہتے ہیں؟

ـــَـــ હરકાત ـــَـــ

ـــًـــ તન્વીન ـــًـــ

نیچے کے حروف کو دوزبر کی تنوین دیں ۞ નીચેના હુરૂફ ને બેઝબરની તન્વીન આપો						
با	تا	ثا	دا	ذا	را	زا
سا	شا	صا	ضا	جا	حا	خا

نیچے کے حروف کو دوزیر کی تنوین دیں ۞ નીચેના હુરૂફ ને બેઝેરની તન્વીન આપો						
د	ذ	ف	ق	ل	ن	ت
ص	س	ش	ك	ا	ى	ر

نیچے کے حروف کو دوپیش کی تنوین دیں ۞ નીચેના હુરૂફને બેપૈશની તન્વીન આપો						
ض	ش	ز	ر	س	م	و
ب	ت	ث	د	ذ	ق	ف

☆دوزبر کی تختی ﴿ رواں پڑھائیں ﴾

اً	بًا	تًا	ثًا	جًا	حًا	خًا
دًا	ذًا	رًا	زًا	سًا	شًا	صًا
ضًا	طًا	ظًا	عًا	غًا	فًا	قًا
كًا	لًا	مًا	نًا	وًا	هًا	يًا

☆دوزیر کی تختی ﴿ رواں پڑھائیں ﴾

اٍ	بٍ	تٍ	ثٍ	جٍ	حٍ	خٍ
دٍ	ذٍ	رٍ	زٍ	سٍ	شٍ	صٍ
ضٍ	طٍ	ظٍ	عٍ	غٍ	فٍ	قٍ
كٍ	لٍ	مٍ	وٍ	نٍ	هٍ	يٍ

☆ اظہاراورغنہ کے ساتھ یعنی دونوں طرح تنوین کی تمام تختیاں پڑھائیں۔

☆دوپیش کی تختی ﴿ رواں پڑھائیں ﴾

اٌ	بٌ	تٌ	ثٌ	جٌ	حٌ	خٌ
دٌ	ذٌ	رٌ	زٌ	سٌ	شٌ	صٌ
ضٌ	طٌ	ظٌ	عٌ	غٌ	فٌ	قٌ
كٌ	لٌ	مٌ	نٌ	وٌ	هٌ	يٌ

☆دوزبر کی امثلہ

حَسَنًا	هُزُوًا	سَلَمًا	حِوَلًا	تَبَعًا
زُمَرًا	سُبُلًا	يَبَسًا	دَرَكًا	اَسِفًا
جَسَدًا	هُزُوًا	رَغَبًا	رَهَبًا	نَفَرًا
عَبَثًا	شِيَعًا	شَطَطًا	ثَمَنًا	رَغَدًا
حَرَسًا	عَجَبًا	شُهُبًا	رَهَقًا	رَصَدًا

☆ امثلہ صرف اظہار کے ساتھ پڑھائیں

☆ دو زیر کی امثلہ

كُتُبٍ	ذَهَبٍ	فَلَكٍ	شُغُلٍ	عِوَجٍ
حَدَبٍ	قَبَسٍ	حَرَجٍ	مَطَرٍ	فِئَةٍ
لِغَدٍ	جَبَلٍ	سَئَةٍ	نُصُبٍ	شُعُبٍ
اُمُمٍ	جُنُبٍ	حِجَجٍ	نَحَرٍ	ظُلَلٍ
مَرَضٍ	مَسَدٍ	جُرُزٍ	عُمُدٍ	فُرُشٍ

☆ دو پیش کی امثلہ

رَجُلٌ	نَصَبٌ	لَعِبٌ	اُذُنٌ	نَفَرٌ
سُرُرٌ	جُدَدٌ	ثُلُثٌ	نَفَخٌ	سُنَنٌ
رُسُلٌ	وَلَدٌ	خُمُسٌ	مَطَرٌ	وَهَبٌ
طُرُقٌ	مَدَدٌ	لَبِدٌ	اَحَدٌ	رُبُعٌ
بَشَرٌ	قَلَمٌ	وَعَدٌ	فَرَشٌ	غَلَبٌ

☆ تنوین کی عمومی مشق

لِاَحَدٍ	رَقَبَةٍ	وَعِنَبًا	سَفَرَةٍ	هُمَزَةٍ
بَرَرَةٍ	وَجِلَةٌ	فَعَجَبٌ	غَدَقًا	حَسَنَةً
قِدَدًا	هَرَبًا	وَبِيَعٌ	غَبَرَةٌ	بِقَدَرٍ
لِبَدًا	لِبَشَرٍ	حَطَبًا	شَجَرَةً	قَتَرَةٌ
صَعَدًا	بِسَبَبٍ	لِرَجُلٍ	وَسُرُرًا	نَفَقَةً
بِخَبَرٍ	حَزَنًا	وَسَفَرًا	ثَمَرَةٍ	بَشَرًا
حَسَنَةٌ	اَمَدًا	عَلَقَةً	عَدَدًا	وَطَأً
كَاَحَدٍ	دَرَجَةٌ	لِسَبَاٍ	بِرُسُلٍ	وَلَدًا
نَسَبًا	لُمَزَةٍ	نَخِرَةً	كَلِمَةٌ	صَدَاً
وَحَفَدَةً	نُزُلًا	حَفَظَةً	حَرَمًا	خَطَأً

[خاموش مطالعہ]

دوزبر بنا کر لکھیں، બેઝબર બનાવી લખો	
وَلَدِ	
كَرَمٌ	
شَرَفَ	
عَلِمَ	
نَصَرَ	

دوزیر بنا کر لکھیں، બેઝેર બનાવી લખો	
شَرِبَ	
عَمَلٌ	
جَنَفًا	
مَرَحًا	
اُمَمًا	

دوزبر بنا کر لکھیں، બેઝબર બનાવી લખો	
صَدَءَ	
قَرَءَ	
لُمَزَةٍ	
عَشَرَةٍ	
غَبَرَةٌ	

دوپیش بنا کر لکھیں، બેપૈશ બનાવી લખો	
كُفُوًا	
زُمَرًا	
زَلَقٍ	
حُلُمًا	
عَلَقٍ	

﴿ جزم کا بیان ﴾

☆ جس حرف پر جزم ہو اس کو ساکن کہتے ہیں۔ جزم والے حرف کو پہلے والے حرف کے ساتھ ملا کر پڑھتے ہیں۔ جزم والا حرف آدھا ہوتا ہے اس لئے اکیلا نہیں پڑھا جاتا۔ بچوں کو یہ بھی بتا دیں کہ جزم والا حرف شروع میں نہیں آتا بلکہ اس سے پہلے کسی بھی متحرک حرف کا ہونا ضروری ہے جس کے ساتھ ساکن حرف ملا کر پڑھا جائے گا۔

☆ اس بیان میں پانچ کام مدنظر رکھیں (۱) جزم کی پہچان کرائیں (۲) حرف کو ساکن بنانے کا طریقہ سکھائیں (۳) ساکن حرف پڑھنے کا طریقہ سکھائیں (۴) دوحرفی سہ حرفی چار حرفی الفاظ کی مشق (۵) مجزوم لفظ کی مختلف شکلوں کی مشق۔

☆ ایک بات خاص یاد رکھیں کہ کسی بیان کو سمجھا دینا کافی نہیں ہے بلکہ اس کی اتنی مشق ضروری ہے کے بچہ بلا تأمل بیان کے الفاظ پڑھ لے۔

﴿ خاموش مطالعہ ﴾

حروف کو ساکن بنائیں હરૂફ ને સાકિન બનાવો	
سَ	
دِ	
فِ	
لُ	
مُ	

حروف کو ساکن بنائیں હરૂફ ને સાકિન બનાવો	
ثِ	
تَ	
زَ	
زٌ	
ذٍ	

حروف کو ساکن بنائیں હરૂફ ને સાકિન બનાવો	
شًا	
مًا	
بٍ	
ذُ	
وِ	

☆ دوحرفی الفاظ میں جزم کی مشق

قُلْ	هُمْ	عَنْ	مَنْ	هَلْ	لَمْمِنْ
اَنْ	اِنْ	۞	اَمْ	لَنْ	كَمْ
لَوْ	قُمْ	عِظْ	خُذْ	دَعْ	كُنْ

☆ سہ حرفی الفاظ میں درمیانی حرف ساکن

عَنْهُ	نَصْرٌ	عِنْدَ	عِلْمٌ	عِهْنِ	جَمْعًا
خُسْرٍ	كُنْتُ	لَسْتَ	نَشْطًا	فَصْلٌ	اَلْفِ
عَنْكَ	اَكْلًا	نَفْسٍ	غُلْبًا	هَزْلٍ	مِسْكٌ
بَعْدُ	۞	خُضْرٍ	ذِكْرًا	فَضْلًا	تَحْتَ
تِلْكَ	مَهْدًا	اَسْرِ	وَعْدًا	لَهْوًا	خَلْقٍ
عَزْمٍ	وَحْيًا	صَفْحًا	سِحْرٌ	بَعْضًا	سَعْيًا
ضِعْفًا	زَحْفًا	كَرْمًا	مِلْحًا	خِزْيٌ	بَعْضٍ
كَنْزٌ	كُرْهًا	اِفْقٌ	شَهْرًا	نَفْعًا	رَهْوًا

قَصْرٍ	رِزْقًا	حِزْبٍ	اَلْقِ	خَرْجًا	مِلْحٌ
خِفْتِ	وَعْدًا	لَحْمًا	كِسْفًا	وِزْرٌ	اِنْسٌ
نُكْرًا	صِدْقٍ	نَخْلٌ	فَتْحٌ	نَصْرٌ	خِزْيٌ

☆ سہ حرفی الفاظ میں آخری حرف ساکن

وَمَنْ	وَلَمْ	يَكُنْ	بِهِمْ	وَمِنْ	اَلَمْ
لَهُمْ	لِمَنْ	لَئِنْ	۞	وَدَعْ	تَخَفْ
بَكَتْ	خَلَتْ	فَقُلْ	بِكُمْ	صَغَتْ	فَخُذْ
اَتَتْ	فَصُرْ	تُطِعْ	يَزِغْ	نَعَمْ	لَكُمْ
فَمَنْ	تَكُنْ	يَكُنْ	وَعِظْ	فَهَلْ	۞۞۞

☆ چار حرفی الفاظ میں سکون کی مشق

يُسْمِنْ	اَلْفَلَكَ	بِحَمْدِ	اَعْبُدُ	مُنْذِرُ
اَخْلَدَ	يَحْسَبُ	اَفْئِدَةٍ	اِنْسَانٌ	ثَقُلَتْ
بُعْثِرَ	يَعْلَمُ	يَصْدُرُ	اَحْسَنِ	يَنْتَهِ

لَنَسْفَعًا	تُطِعْهُ	نَعْبُدُ	بِاَحْكَمِ	اَسْفَلَ
فَرَغْتَ	ذِكْرَكَ	اَنْقَضَ	فَلَهُمْ	تَسْمَعُ
خُلِقَتْ	سُطِحَتْ	وَاَذِنَتْ	حُشِرَتْ	سُئِلَتْ
قُتِلَتْ	نُشِرَتْ	كُشِطَتْ	وَنَخْلاً	عَسْعَسَ
اَفْلَحَ	نِعْمَةٍ	يُنْفَخُ	اَعْلَمُ	يَشْهَدُ
تَمْلِكُ	يَنْظُرُ	عَلِمَتْ	وِزْرَكَ	ظَهْرَكَ
وَاَنْتَ	فَدَمْدَمَ	مَسْغَبَةٍ	مَتْرَبَةٍ	۞

☆ ایک لفظ میں متعدد جزم کی امثلہ

اَنْعَمْتَ	اَهْلَكْتُ	تَنْهَرْ	اِذْهُمْ	مِنْهُمْ
وَاَلْقَتْ	اِنْتَشَرَتْ	بُعْثِرَتْ	اُزْلِفَتْ	اَمْهِلْهُمْ
اَنْتُمْ	نَشْرَحْ	اَلْحَمْدُ	اَلْفَتْحُ	زُلْزِلَتْ
۞	تَطْغَوْا	اِذْهَبْ	تَلْقَفُ	تَخْرُجْ
تَجْهَرْ	يَخْتِمْ	اَمْرُهُمْ	وَسْئَلْ	اُسْلُكْ

☆ ہمزہ ساکنہ کی مشق

☆ ہمزہ ساکنہ کے ادا کرنے میں جھٹکا ہوتا ہے۔ ☆ بچوں کی ادائیگی درست کرائیں۔

شَاْنٌ	كَاْسًا	فَاْتِ	اِقْرَاْ	بِئْسَ
رَاْفَةٌ	جِئْتُمْ	سُؤْلَكَ	يُؤْمِنُ	مُؤْصَدَةٌ
اَنُؤْمِنُ	يَاْخُذُ	بَاْسٌ	يَاْخُذْ	يَاْمُرُ
شِئْتُمْ	يَاْتِكُمْ	يَشَاْ	يَاْكُلُ	قَرَاْتُمْ

﴿حروف مدہ کا بیان﴾

☆ حروف مدہ تین ہیں (۱) الف مدہ (۲) واو مدہ (۳) ی مدہ

☆ (الف مدہ) الف سے پہلے زبر ہو تو الف مدہ ہوگا الف مدہ کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں گے۔

الف مدہ کی دو علامتیں ہیں (۱) الف ہو (۲) اس سے پہلے زبر ہو جیسے قال میں الف سے پہلے قاف پر زبر ہے اس لئے الف مدہ ہوگا۔ اور نَسَبًا میں الف ہے لیکن اس سے پہلے زبر نہیں ہے بلکہ دو زبر ہے اس لئے یہ الف مدہ نہیں ہوگا۔

☆ [واو مدہ] واو ساکن سے پہلے پیش ہو تو واو مدہ ہوگا، واو مدہ کو ایک الف برابر کھینچ کر پڑھیں گے۔

واو مدہ کی دو علامتیں ہیں (۱) واو ساکن ہو (۲) اور اس سے پہلے پیش ہو جیسے نُوْرٌ میں واو ساکن ہے اور اس سے پہلے نون پر پیش ہے۔ اور خَـوْفِ میں واو ساکن تو ہے لیکن اس سے پہلے خ پر زبر ہے اس لئے واو مدہ نہیں ہوگا۔

☆ [ی مدہ] ی ساکن سے پہلے زیر ہو تو ی مدہ ہوگی، ی مدہ کو ایک الف برابر کھینچ کر پڑھیں گے۔

ی مدہ کی دوعلامتیں ہیں (۱) ی ساکن ہو (۲) اور اس سے پہلے زیر ہو جیسے قِیْـل میں ی ساکن ہے اور اس سے پہلے قاف کے نیچے زیر ہے اس لئے ی مدہ ہوگی۔ اور کَیْفَ میں ی ساکن ہے لیکن اس سے پہلے زیر نہیں ہے بلکہ زبر ہے اس لئے ی مدہ نہیں ہوگی۔

برائے صحت چند امور:

(۱) اس بات کا خیال رکھیں کہ بچے واو مدہ اور یا مدہ کو معروف ادا کریں مجہول ادا کرنے سے روکیں ورنہ بچے مجہول ادا کرنے کے عادی بن جائیں گے۔ بعض اساتذہ غلط سننے کے باوجود روک ٹوک نہیں کرتے جس کی وجہ سے بچوں کی غلطی مستحکم ہوتی جاتی ہے بعد میں اس کی اصلاح میں کافی محنت لگتی ہے ،اور اب استاذ کو دو کام کرنے ہوں گے (۱) صحیح ادائیگی (۲) غلط عادت کی اصلاح۔

اردوں میں واو اور یا معروف اور مجہول دونوں طرح مستعمل ہیں۔ مثلا (مور) کا واو اور (درویش) کی مجہول ہے اور نور کا واو اور تیر کی یا معروف ہیں۔

(۲) الف مدہ میں الف پُر حروف کے ساتھ پُر پڑھا جائے گا اور باریک حروف کے ساتھ ان کے تابع ہوکر باریک ادا ہوگا۔

(۳) اس بات کا خیال رکھیں کہ بچے حروف مدہ کو بے اندازہ ایک الف سے زیادہ کھینچ کھینچ کرنہ ادا کریں۔ آنے والی تختیاں اور الفاظ میں حروف مدہ کی آوازوں کی مشق کرائیں۔

(۴) اس بات کا خیال رکھیں کہ بچے حروف مدہ کے آخر میں نون غنہ نہ پڑھیں بعض بچے آخر میں نون غنہ پڑھتے ہیں مثلا مَا میں ماں اور مُوْ میں موں اور مِیْ میں میں یہ بڑی غلطی ہے۔

نوٹ : تینوں حروف مدہ کو پہلے حروف ہجہ کے ساتھ ملا کر ادا کرنے کی مشق کرائی ہے بعد میں قرآنی الفاظ میں مشق کرائی ہے اور امثلہ اولا پارۂ عم سے لی ہے بعد میں قرآن کے دوسرے پاروں سے۔

ہر بیان میں امثلہ کے درمیان (۞) اس طرح کا نشان ہے یہ علامت ہے کہ اس سے پہلے کی امثلہ پارۂ عم سے ہے، اور اس کے بعد کی امثلہ قرآن پاک کے دوسرے حصہ سے ہے۔

﴿الف مدہ کا بیان﴾

☆ حروف ہجہ کے ساتھ الف مدہ کی مشق

بَا	تَا	ثَا	جَا	حَا	خَا	دَا
ذَا	رَا	زَا	سَا	شَا	صَا	ضَا
طَا	ظَا	عَا	غَا	فَا	قَا	كَا
لَا	مَا	نَا	وَا	هَا	ءَا	يَا

☆ دو حرفی قرآنی الفاظ میں الف مدہ کی مشق

اِذَا	كَانَ	يَدَا	وَمَا	مَالًا	نَارٌ
نَاسٌ	قَالَ	خَافَ	ذَاتَ	۞	عَادٍ
قَابَ	زَاغَ	ذَا مَالٍ	بَابٌ	تَابَ	فَازَ
وَادٍ	هَارٍ	شَفَا	طَافَ	عَفَا	كَادَ
سَنَا	لَنَا	لَهَا	سَارَ	مَاتَ	قَالَ

☆ سہ حرفی الفاظ یا اس سے زائد میں الف مدہ

بِعَادٍ	غَاسِقٍ	مَالَهَا	طَعَامٍ	عَذَابٍ
حَاسِدٍ	فِرَاشٌ	جِبَالٌ	شَرَابًا	وِفَاقًا
سَرَابًا	مَعَاشًا	لِبَاسًا	دَافِقٍ	شِدَادًا
سُبَاتًا	كَادِحٌ	حَافِظٌ	شَاهِدًا	حِسَابًا
سِرَاجًا	مَقَامَ	عِشَارٌ	بِحَارٌ	صَوَابًا
اَلْفَافًا	وَنَبَاتًا	مَفَازًا	خِطَابًا	رَاضِيَةٌ
هَاوِيَةٌ	حَامِيَةٌ	تَكَاثُرُ	قَارِعَةٌ	نَاصِيَةٍ
كَاذِبَةٍ	خَاطِئَةٍ	نَشَانِئَكَ	يَخَافُ	وَوَالِدٍ
وَلِسَانًا	خَاشِعَةٌ	عَامِلَةٌ	نَاصِبَةٌ	نَاعِمَةٌ
عَالِيَةٍ	لَاغِيَةً	جَارِيَةٌ	يُحَاسَبُ	مَاخَلَقَ
عِشَارٌ	حَافِرَةٌ	دِهَاقًا	وَاجِفَةٌ	رَادِفَةٌ

☆ مذکورہ بالا تمام امثلہ پارہ عم سے ہیں۔

☆ الف مدہ مع ساکن کی مثالیں (تمام امثلہ پارہ عم سے ہیں)

حِسَابَهُمْ	اَنْعَامِكُمْ	اِيَابَهُمْ	وَّاَكْوَابٌ
فَمَالَهُمْ	لِسَعْيِهَا	صَلَاتِهِمْ	مِرْصَادًا
اِهْدِنَا	اَشْتَاتًا	خَلَقْنَا	فَاَلْهَمَهَا
وَسْوَاسِ	مِثْقَالَ	وَوَضَعْنَا	اَخْبَارَهَا
اَعْمَالَهُمْ	اَزْوَاجًا	وَاَعْنَابًا	اَلْفَافًا

واو مدہ کا بیان

☆ حروف ہجہ کے ساتھ واو مدہ کی مشق

اُوْ	بُوْ	تُوْ	ثُوْ	جُوْ	حُوْ	خُوْ
دُوْ	ذُوْ	رُوْ	زُوْ	سُوْ	شُوْ	صُوْ
ضُوْ	طُوْ	ظُوْ	عُوْ	غُوْ	فُوْ	قُوْ
كُوْ	لُوْ	مُوْ	نُوْ	وُوْ	هُوْ	يُوْ

☆درمیان میں واو مدہ کی مشق

رُوحُ	طُورِ	حُورٌ	نُورًا	دُون
سُوقِ	هُودًا	لُوطًا	نُوحٌ	حُوبًا
بُورًا	مُوصٍ	يُوقَ	حُوتَ	زُورِ
فُومِ	اُوفِ	جُوعِ	هُونٍ	اَتُوبُ

☆آخر میں واو مدہ کی مشق

اَخُو	هُدُوا	خُذُوا	دُعُوا	نَسُوا
عِظُوا	ذَرُوا	رَضُوا	لَقُوا	قِفُوا
كُلُوا	نُهُوا	عَمُوا	لَذُوا	جَمَعُوا

☆ایک لفظ میں ڈبل واو مدہ

مُوتُوا	وَاُوذُو	لِيَكُونُوا	لِيَقُولُوا	يَتُوبُوا
يَقُولُوا	وَلُومُوا	يَسُومُونَ	مَوقُوفُونَ	اُوتُوا
يُوعُونَ	فَذُوقُوا	نُومُوا	يَقُولُونَ	يَصُومُونَ

☆حروف مدہ مع ساکن کی امثلہ

اَحسِنُوا	اَصلِحُوا	اُحصِرُوا	مَختُومٍ
مَقطُوعٍ	مَنفُوشِ	يَتلُوا	اَنصِتُوا
مَمنُونَ	مَاكُولٍ	مَحفُوظٍ	فَاَكثَرُوا
مَصفُوفَةٌ	يَنظُرُونَ	يَفعَلُونَ	اُخدُودِ
يَكسِبُونَ	نَفعَلُوا	تُنفِقُوا	لَيَسُوا

☆ بچوں کو سمجھائیں کے بعض مثالوں میں آخر میں الف ہے وہ پڑھا نہیں جاتا صرف لکھا جاتا ہے

﴿یا مدہ کا بیان﴾

☆ حروف ہجہ کے ساتھ یا مدہ کی مشق

اِی	بِی	تِی	ثِی	جِی	حِی	خِی
دِی	ذِی	رِی	زِی	سِی	شِی	صِی
ضِی	طِی	ظِی	عِی	غِی	فِی	قِی
کِی	لِی	مِی	نِی	وِی	هِی	یِی

☆ درمیان میں یامدہ

حِيْنَ	حِيْلَ	سِيْقَ	رِيْحَ	فِيْهِ
دِيْنُ	قِيْلَ	غِيْضَ	تِيْنَ	جِيْدَ
طِيْنَ	هِيْمَ	عِيْرُ	بِيْضٌ	رِيْعِ
عِيْنٌ	شِيْئًا	فِيْلٌ	قِيْلَ	طِيْبُ
عِيْدٌ	طِيْنٌ	اُنِيْبُ	فَرِيْقٌ	زَفِيْرٌ

☆ آخر میں یامدہ

لَفِىْ	اَبِىْ	اَخِىْ	تَقِىْ	كُلِىْ
بَنِىْ	نُرِىْ	اَرِنِىْ	لَذِىْ	نُرِىْ
اَدْرِىْ	يَهْدِىْ	سَنُلْقِىْ	اَهْلَكَنِىْ	يَمْشِىْ
تَجْرِىْ	لَاَنْدْرِىْ	وَذَرْنِىْ	عَصَوْنِىْ	قَوْمِىْ
بِرُسُلِىْ	فَطَرَنِىْ	عَمَلِىْ	وَرَزَقَنِىْ	فَطَرَنِىْ

☆ سابقہ قواعد کا اجراء بھی کرائیں

☆ یامدہ مع ساکن کی مثالیں

بَعْدِىْ	اَبْغِىْ	يُغْنِىْ	تَجْرِىْ	تَقْوِيْمٍ
اَزْرِىْ	اَمْرِىْ	تُمْلِىْ	بِاِثْمِىْ	يَجْتَبِىْ
تَكْذِيْبٍ	اِنْجِيْلُ	اَرْهَطِىْ	عِلْمِىْ	اِجْرَامِىْ
اِرْجِعِىْ	يَهْدِىْ	يَثْنِىْ	يَمْشِىْ	يَسْبِىْ
ذَرْنِىْ	يَثْنِىْ	يَسْقِىْ	يَرْمِىْ	يَشْفِىْ

☆ حروف مدہ کی عمومی مشق

لِحَيَاتِىْ	صَلَاتِىْ	تَمِيْلُوْ	مِيْقَاتًا
كِتَابِىْ	وَيَقِيْمُوْ	يُوْحِىْ	اِيْتُوْنِىْ
قَوْمِىْ	اَرُوْنِىْ	كَاتِبِيْنَ	يَكِيْدُوْنَ
يُوْحِىْ	فِىْ جِيْدِهَا	شِقَاقِىْ	اَسَاطِيْرُ
مَمَاتِىْ	تَدْعُوْنَنِىْ	رَاوَدْتُنِىْ	تَزِيْدُوْنَنِىْ

﴿حرکات مدہ کا بیان﴾

☆حرکات مدہ تین ہیں ۔کھڑا زبر، کھڑی زیر، الٹا پیش ۔حرکات مدہ کو بھی حروف مدہ کی طرح ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔کھڑا زبر اور الف مدہ کی آواز یکساں ہوتی ہے،اسی طرح کھڑی زیر اور یا مدہ کی آواز نیز الٹا پیش اور واو مدہ کی آواز یکساں ہوتی ہے۔

☆ کھڑا زبر ہر حرف پر آتا ہے لیکن قرآن میں کھڑی زیر فقط تین حروف پر آئی ہے (ء،ہ،ی) سورۂ بقرہ میں لفظ ابراہیم میں دو چشمی ھ کے نیچے بھی کھڑی زیر ہے (ابــــراھٖــم) سورہ بقرہ کے علاوہ دوسرے مقامات میں یا مدہ کے ساتھ ہے۔اسی طرح بارہویں پارہ میں لفظ مجرٖھا میں را کے نیچے کھڑی زیر ہے۔

☆ الٹا پیش بھی قرآن میں صرف تین حروف پر آتا ہے۔(ء،و،ی) قرآن کے علاوہ عربی میں دوسرے حروف پر بھی الٹا پیش اور کھڑی زیر آتی ہے۔جیسے عربی اشعار میں دیگر حروف پر بھی اس کا استعمال بکثرت ہوا ہے۔اس لئے بطور مشق تختی میں دیگر حروف کے ساتھ بھی کھڑی زیر اور الٹا پیش کا استعمال کیا ہے۔

☆حرکات اور حرکات مدہ کا فرق بچوں کو سمجھائیں،یعنی زبر اور کھڑا زبر اور زیر اور کھڑی زیر پیش اور الٹا پیش کا فرق ذہن نشین کرائیں۔

☆بچوں کو سمجھائیں کہ حروف مدہ اور حرکات مدہ کی آواز ایک جیسی ہے۔آواز اور ادائیگی میں دونوں میں کوئی فرق نہیں ہے صرف لکھنے کے اعتبار سے فرق ہے۔

قاعدہ کی تعبیر:

☆ کھڑا زبر برابر ہوتا ہے الف مدہ کے، کھڑا زبر کو بھی ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں گے۔

☆ کھڑا زیر برابر ہوتا ہے یا مدہ کے، کھڑا زیر کو بھی ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں گے۔

☆الٹا پیش برابر ہوتا ہے واو مدہ کے، الٹا پیش کو بھی ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں گے۔

﴿حرکات مدہ کی تختی﴾

☆ کھڑا زبر کی تختی						
اٰ	بٰ	تٰ	ثٰ	جٰ	حٰ	خٰ
دٰ	ذٰ	رٰ	زٰ	سٰ	شٰ	صٰ
ضٰ	طٰ	ظٰ	عٰ	غٰ	فٰ	قٰ
كٰ	لٰ	مٰ	نٰ	وٰ	ہٰ	یٰ

☆ سات پر حروف کو اور (را) کو پر پڑھائیں۔

☆کھڑی زیر کی مشق						
اٖ	بٖ	تٖ	ثٖ	جٖ	حٖ	خٖ
دٖ	ذٖ	رٖ	زٖ	سٖ	شٖ	صٖ
ضٖ	طٖ	ظٖ	عٖ	غٖ	فٖ	قٖ
كٖ	لٖ	مٖ	نٖ	وٖ	ہٖ	یٖ

☆ سات پر حروف کو پر پڑھائیں۔اور (را) کھڑی زیر کے ساتھ باریک ہوگی۔

☆ الٹاپیش کی تختی

اٗ	بٗ	تٗ	ثٗ	جٗ	حٗ	خٗ
دٗ	ذٗ	رٗ	زٗ	سٗ	شٗ	صٗ
ضٗ	طٗ	ظٗ	عٗ	غٗ	فٗ	قٗ
كٗ	لٗ	مٗ	نٗ	وٗ	هٗ	یٗ

☆ سات پر حروف کواور (را) کو پر پڑھائیں۔

کھڑا زبر اور الف مدہ ખરાઝબર અને અલિફ મદ્દા	
بَا	بٰ
مَا	مٰ
فَا	فٰ
قَا	قٰ
سَا	سٰ
شَا	شٰ

کھڑی زیر اور یا مدہ ખરીઝેર અને યા મદ્દા	
بِی	بٖ
تِی	تٖ
ثِی	لٖ
جِی	دٖ
حِی	ذٖ
خِی	صٖ

الٹاپیش اور واو مدہ ઉલ્ટાપૈશ અને વાવ મદ્દા	
بُو	بٗ
تُو	تٗ
فُو	فٗ
جُو	جٗ
سُو	سٗ
خُو	خٗ

☆ شروع میں کھڑا زبر کی مثالیں

هٰذَا	اٰثَرَ	مٰلِكِ	ذٰلِكَ	صٰلِحٰتِ
اٰمَنَهُمْ	اٰمَنُوْا	۞	اٰذٰنٌ	بٰرَكْنَا
اٰلِهَةً	اٰمَنَتْ	يٰنُوْحُ	اٰوُوْ	اٰدَمُ
قٰنِتِيْنَ	سٰمِرًا	جٰهَدُوْا	لٰكِنْ	☆

☆ درمیان میں کھڑا زبر

اٰتٰكَ	بِاٰيٰتِنَا	يَدٰهُ	مَاٰبًا	مَاٰبًا
يَدٰهُ	صَلٰوةُ	تُرٰبًا	مِهٰدًا	كِتٰبٌ
سَلٰمٌ	رَاٰهُ	اِلٰهَ	فَذٰلِكَ	اَدْرٰكَ
اَنْهٰرُ	اَنْزَلْنٰهُ	اَصْحٰبِ	تَشٰبَهَ	مَسٰجِدَ

☆ آخر میں کھڑا زبر

يَنْهٰى	رُجْعٰى	يَرٰى	يَغْشٰى	اُنْثٰى
اَعْطٰى	اَعْلٰى	حُسْنٰى	يُسْرٰى	عُسْرٰى
لَلْهُدٰى	تَنْسٰى	يَخْفٰى	يَحْيٰى	طَغٰى

☆ کھڑا زبر اور الف مدہ ایک کلمہ میں

بَنٰهَا	تَلٰهَا	ضُحٰهَا	ذِكْرٰهَا	نَادٰهُ
مُنْتَهٰهَا	دَحٰهَا	بِاٰيٰتِنَا	اَشْقٰهَا	فَنَادٰى
كُسَالٰى	يَغْشٰهَا	طَحٰهَا	لَا يَصْلٰهَا	اَشْقٰهَا

☆ الٹا پیش کی امثلہ

لَهٗ	مَالَهٗ	يَرَهٗ	رِزْقَهٗ	كِتَابَهٗ
خَلَقَهٗ	اَمَرَهٗ	اَمَتَهٗ	خَلَقَهٗ	اَنْشَرَهٗ
يَلْوٗنَ	وٗرِىَ	دَاوٗدَ	نَفْسَهٗ	سَمِعَهٗ
مَوْءٗدَةُ	فَادْبَرَهٗ	غَاوٗنَ	لِتَسْتَوٗ	فَيُضٰعِفَهٗ

☆ کھڑی زیر کی امثلہ

رَجْعِهٖ	طَعَامِهٖ	ظَهْرِهٖ	اَهْلِهٖ	بِيَمِيْنِهٖ
يُحْيٖ	تَسْتَحْيٖ	ثَمَرِهٖ	بِيَدِهٖ	جُنُوْدِهٖ
اِبْرٰهٖمُ	مُلْكِهٖ	عِلْمِهٖ	ظَهْرِهٖ	اِلٰفِهٖمْ

حروف مدہ اور حرکات مدہ کی تعداد خانوں میں لکھیں

શબ્દો વાચી નમુના પ્રમાણે હરૂફેમદા અને હરકાતેમદાની સંખ્યા ખાનામાં લખો

امثلہ મિસાલો	الف مدہ અલિફમદા	واو مدہ વાવમદા	یا مدہ યા મદા	کھڑا زبر ખરાઝબર	کھڑا زیر ખરીઝેર	الٹا پیش ઉલ્ટાપૈશ
فَلَاتَلُوْمُوْنِىْ	١	٢	١	٥	٥	٥
بِمَا يُوْعُوْنَ						
مَا يَفْعَلُوْنَ						
تَدٰرَكَهٗ						
مَوَاقِعُوْهَا						
اَتُجَادِلُوْنَنِىْ						
نُوْحِيْهَا						
مَوَازِيْنُهٗ						
وَمِزَاجُهٗ						
مُتَنَافِسُوْنَ						
لَمَحْجُوْبُوْنَ						

﴿حروف لین کا بیان﴾

حروف لین دو ہیں (۱) واولین (۲) یائے لین

☆ واوساکن سے پہلے زبر ہوتو واولین ہوگا۔ واولین کو نرم آواز کے ساتھ جلدی پڑھیں گے۔

☆ یاساکن سے پہلے زبر ہوتو یائے لین ہوگی یائے لین کو نرم آواز کے ساتھ جلدی پڑھیں گے۔

☆ نوٹ۔ واوساکن سے پہلے یا تو پیش ہوگا یا زبر واوساکن سے پہلے زیر کبھی نہیں آتا، پیش ہوتو واو مدہ ہوگا اور زبر ہوتو واولین ہوگا۔ اسی طرح یاساکن کی دو حالتیں ہیں یا تو اس سے پہلے زیر ہوگا یا زبر اگر اس سے پہلے زیر ہوتو یا مدہ اور اس سے پہلے زبر ہوتو یائے لین ہوگی۔

برائے صحت چند امور۔

(۱) واولین اور یائے لین کو نرم ادا کرائیں اور کشش سے بچائیں (۲) معروف ادا کرائیں اور یہ بات بچوں کو سمجھائیں کہ واو مدہ کی طرح والین بھی ہونٹوں کے گول ہونے سے ادا ہوتا ہے۔ اس لئے واولین کے ادا کرتے وقت ہونٹوں کو گول کرنے اور ہونٹوں کا دائرہ کم سے کم رکھنے کی مشق کرائیں۔

☆ واولین کی تختی						
اَوْ	بَوْ	تَوْ	ثَوْ	جَوْ	حَوْ	خَوْ
دَوْ	ذَوْ	رَوْ	زَوْ	سَوْ	شَوْ	صَوْ
ضَوْ	طَوْ	ظَوْ	عَوْ	غَوْ	فَوْ	قَوْ
كَوْ	لَوْ	مَوْ	نَوْ	وَوْ	هَوْ	يَوْ

☆ درمیان میں واولین					
سَوْفَ	يَوْمَ	خَوْفَ	قَوْمُ	مَوْجُ	صَوْتِ
حَوْلَ	طَوْلِ	زَوْجَ	فَوْقَ	جَوْفِ	صَوْمًا
فَوْزٌ	طَوْعًا	سَوْطَ	لَوْحِ	هَوْنًا	رَوْحٌ
☆ آخر میں واولین					
غَدَوْا	تَرَوْا	اَبَوْا	عَتَوْا	مَشَوْا	عَصَوْا
قَضَوْا	دَعَوْا	خَلَوْا	طَغَوْا	رَاَوْا	نَهَوْا

☆ واولین کی عمومی مشق				
كَوْثَرَ	يَوْمَئِذٍ	رَاَوْهُمْ	رُوَيْدًا	لَقَوْلٌ
مَوْعِدٌ	لِيَوْمٍ	يُسْقَوْنَ	مَوْعِدَكَ	نَوْمَكُمْ
فَوْقَكُمْ	فَسَوْفَ	يَلْقَوْنَ	لِقَوْمٍ	تَعْثَوْا
تَرْضَوْا	تَخْشَوْا	تَطْغَوْا	تَاْسَوْا	يَغْنَوْا
يُعْطَوْا	فِرْعَوْنَ	بَغَوْتَ	مَوْبِقٌ	تَحْيَوْنَ

☆ یائے لین کی تختی

اَیْ	بَیْ	تَیْ	ثَیْ	جَیْ	حَیْ	خَیْ
دَیْ	ذَیْ	رَیْ	زَیْ	سَیْ	شَیْ	صَیْ
ضَیْ	طَیْ	ظَیْ	عَیْ	غَیْ	فَیْ	قَیْ
کَیْ	لَیْ	مَیْ	نَیْ	وَیْ	هَیْ	یَیْ

☆ سہ حرفی کلمات میں درمیان میں یائے لیں

غَیْرِ	زَیْتُ	اَیْنَ	رَیْبَ	کَیْفَ	بَیْعَ
صَیْدُ	سَیْلَ	غَیْصَ	لَیْسَ	هَیْتَ	حَیْثُ
خَیْطُ	ضَیْفِ	غَیْبَ	بَیْنَ	عَیْنٌ	کَیْدًا
خَیْرًا	بَیْتِ	طَیْرًا	شَیْئًا	لَدَیْ	زَوَیْ

☆ یائے لین کی عمومی مشق

شَهْرَیْنِ	بَحْرَیْنِ	شَفَتَیْنِ	شَیْئَیْنِ	عَیْنَیْنِ

قُرَیْشٍ	بَیْنَکُمْ	قِضِیْتُ	عَلَیْهِمْ	مَیْلَةً
اِلَیْکُمْ	نَعْلَیْكَ	رُوَیْدًا	مَیْمَنَةِ	فَوَیْلٌ
اَرَئَیْتَ	بَکَیْنَ	شَیْءٍ	طَیْرًا	اَعْطَیْنٰكَ
عَیْلَةً	اَحْصَیْنٰهُ	وَیْلَکُمْ	هَدَیْنٰهُ	نَجْدَیْنِ

☆ حروف مدہ وحروف لین کی مشق

اَوْتَادًا	یَصْلَوْنَهَا	یَسْتَوْفُوْنَ	مَوْقُوْفُوْنَ
مَوْقُوْذَةٌ	یٰشُعَیْبُ	اَوْفُوْا	هَیْهَاتَ
دَعَوْنَا	اَوْصَیْنَا	عَیْنَانِ	کَیْدِیْ
وَتَوَاصَوْا	زَیْتُوْنَ	مَوْعُوْدٌ	ضَیْفِیْ
اَنْجَیْنَا	سُلَیْمَانُ	بِاَیْدِیْ	اَوْصَیْنَا
اَوْثَانٌ	لَارَیْبَ	یَرَوْنَهَا	ذِرَاعَیْ

﴿ قلقلہ کا بیان ﴾

☆ قلقلہ وہ صفت ہے جس کے حروف کے ادا کرتے وقت مخارج میں جنبش ہو اور سکون کی حالت میں لوٹتی ہوئی آواز سنائی دے۔

☆ قلقلہ کے پانچ حروف ہے ق ، ط ، ب ، ج ، د ان پانچ پر جب جزم ہو تو قلقلہ ہوگا۔ آپ بچوں کو دو باتیں سمجھا دیں (۱) قلقلہ کے حروف (۲) قلقلہ کب ہوگا۔ آسانی کے بتائیں کہ قلقلہ کی دو علامتیں ہیں (۱) قلقلہ کے پانچ حروف میں سے کوئی حرف ہو (۲) اُس حرف پر جزم ہو۔

☆ قلقلہ کی ادائیگی درست کرائیں۔

☆ قلقلہ کی مشق

تمام	ذُقْ	اِطْعَمْ	سَبْعًا	وَجْهِ	وَقَدْ
ق	مَقْتًا	خَلَقْ	فَلَقْ	خَلَقْنَا	شَقَقْنَا
ط	بَطْشَ	نُطْفَةٍ	تَطْغَوْا	يُطْعِمُ	وَسَطْنَ
ب	سَبْحًا	صَبَبْنَا	اِذْهَبْ	اَبْوَابًا	حَبْلٌ
ج	حَجْرِ	فَجْرِ	نَجْعَلُ	تَجْهَرْ	اَجْرَمُوْا
د	عُقْدُ	حَسْدُ	صَمْدُ	يُوْلَدُ	يُدْرِيْكَ

☆ نقشہ میں امثلہ کے ساتھ جس حرف کی مثال ہے اس کو بھی درج کیا ہے۔

خاموش مطالعہ۔

☆ امثلہ پڑھیں اور خانوں میں حرف قلقلہ لکھیں / મિસાલ પઢો અને ખાનામાં હરફે કલકલા લખો

مثال/મિસાલ	حرف/હરફ	مثال/મિસાલ	حرف/હરફ	مثال/મિસાલ	حرف/હરફ
يُدْخِلُ		خَلَقْنَ		اُقْسِمُ	
يُصِبُ		اَحَدُ		عُقْبٰهَا	
لَهَبُ		حَطَبُ		مَقْرَبَةٍ	
زَجْرَةٌ		طِبْتُمْ		نَقْصُصُ	
يَقْدِرُ		وَقَبُ		صُبْحًا	
اَدْبَرَ		اَخْرِجُ		مُخْرِجُ	
يَقْضِ		اِهْبِطُ		سَبْقًا	
يَلِدُ		نَقْعًا		اَدْرَكَ	
كَدْحًا		اَطْعَمَنَا		اَبْصَارُهَا	

☆ بچوں سے کہیں کہ پہلے امثلہ خود حل کریں اور بعد میں مثالوں میں جس حرف میں قلقلہ ہوتا ہے وہ حرف اس کے سامنے والے خانہ میں لکھیں۔

﴿ تشدید کا بیان ﴾

☆ (۱) بچوں کو اولا تشدید کی شکل سمجھائیں اور یہ بتائیں کہ تشدید والے حرف کو مشدد کہتے ہیں۔

(۲) بچوں کو سمجھائیں کہ مشدد حرف دراصل دو ہے اگر چہ دیکھنے میں ایک ہے، ان میں سے پہلا ساکن ہوگا اور دوسرا متحرک مثلا صَلِّ میں لام مشدد ہے اور وہ دو لام ہے پہلا لام ساکن ہے اور دوسرے لام کے نیچے زیر ہے صَلِّ کی اصل شکل تھی (صَ لْ لِ)

(۳) تیسری بات بچوں کو سمجھائیں کہ جب دو حرف ایک جیسے جمع ہو جائے اور ان میں پہلا ساکن ہو دوسرا متحرک تو پہلے والے ساکن حرف کو دوسرے متحرک لفظ میں ملاتے ہیں اس کو ادغام کہتے ہیں ادغام یعنی ملانا اور متحرک لفظ پر ادغام یعنی ملانے کی ایک علامت اور نشانی لگاتے ہیں اس کو تشدید کہتے ہیں۔

(۴) مشدد حرف پڑھنا سکھائیں، بچوں کو بتائیں کہ صَلِّ دراصل (صَ لْ لِ) تھا پہلا لام ساکن ہے اور ساکن حرف کو پہلے والے حرف کے ساتھ ملا کر پڑھتے ہیں اس لئے لام کو ص کے ساتھ ایک مرتبہ ملا کر پڑھیں (صَـــلْ) اور دوسری بار لام کو اس کی حرکت زیر کر ساتھ پڑھیں (لِ) خلاصۂ کلام بچوں کو سمجھائیں کہ تشدید والے حرف دو مرتبہ کیسے پڑھا جاتا ہے۔

(۵) قاعدہ کی تعبیر یاد کرائیں۔ تشدید والے حرف کو دو مرتبہ پڑھتے ہیں ایک مرتبہ پہلے والے حرف کے ساتھ ملا کر اور ایک بار اُس حرکو اُس کی حرکت کے ساتھ۔

نوٹ : محض قاعدہ کی تعبیر رٹا دینا کافی نہیں ہے بلکہ قاعدہ سمجھانا اور اس کے بعد اس کی مشق کلمات میں ضروری ہے اتنی مشق کرائیں کہ بچہ پارہ عم سے اور قرآن سے مشدد کلمات بلا تأمل پڑھ لیں۔ مشدد کلمات کی قرآن پاک میں مختلف صورتیں ہیں ان میں سے بعض ضروری صورتوں کو مشقی کلمات کی شکل میں ذکر کیا ہے تا کہ ہر نوع کی امثلہ کی مشق ہو جائے اور ناظرہ قرآن خوانی آسان ہو جائے۔

﴿ تشدید کا بیان ﴾

مشدد حرف کی اصل شکل اور ادغام کے بعد کی شکل مثالوں میں سمجھائی ہے

ادغام سے پہلے ઇદગામ થી પહેલા	ادغام کے بعد ઇદગામ પછી
رَبْ بَ	رَبَّ
حَجْ جَ	حَجَّ
كُلْ لُ	كُلُّ
صَلْ لِ	صَلِّ
مَنْ نَ	مَنَّ
مَدْ دَ	مَدَّ
شَرْ رِ	شَرِّ
غِلْ لِ	غِلِّ

ادغام سے پہلے ઇદગામ થી પહેલા	ادغام کے بعد ઇદગામ પછી
ضَلْ لَ	ضَلَّ
غَمْ مِ	غِمِّ
مَسْ سَ	مَسَّ
كَفْ فَ	كَفَّ
حُبْ بًا	حُبًّا
حِلْ لُ	حِلُّ
فَكْ كُ	فَكُّ
جُبْ بِ	جُبِّ

☆ دیگر کلمات میں بچوں کے پاس مشدد لفظ کی اصل شکل نکلوائیں اور پڑھنے کی مشق کرائیں۔

☆ دوحرفی الفاظ (۱)

دَكًّا	صَفًّا	حَتّٰی	خَرَّ	خَفِیٌّ	شَرَّ
مَدًّا	حَرًّا	شَكٍّ	عِزًّا	حَيًّا	حَقَّ
ضِدًّا	اِدًّا	مَسَّ	مَرَّ	غَيًّا	يَمِّ
ضُرٌّ	سَدًّا	قُدَّ	ذُلٍّ	ظَلِّ	جَوِّ
عَدًّا	اَزًّا	هَدًّا	اُفٍّ	لُدًّا	حَقًّا

☆ سہ حرفی الفاظ میں درمیانی حرف مشدد (۲)

لِلّٰهِ	حُصِّلَ	عَلَّمَ	سَبَّحَ	قُوَّةٍ	دُكَّتِ
ذِمَّةٍ	حَرَّمَ	عَذَّبَ	نُزِّلَ	زَيَّنَ	صَدَّقَ
طَرِيًّا	مَرَّةٍ	فُزِّعَ	عِدَّةٍ	اُسِّسَ	سِتَّةٍ
ضُرَّهٗ	مَسَّهٗ	بُشِّرَ	حُصِّلَ	وُكِّلَ	بُشِّرَ

☆ سہ حرفی الفاظ میں آخری حرف مشدد (۳)

وَتَبَّ	فَصَلِّ	يَدُعُّ	لِكُلِّ	لِحُبِّ	فَصَبَّ
فَصَلّٰی	تَجَلّٰی	اَشَدَّ	خَفِیٌّ	عَدُوٌّ	نَقُصُّ

قَوِیٌّ	يُوَفَّ	يُضِلُّ	تُصَلِّ	عُلُوًّا	تَمُرُّ
يَحُضُّ	تُذِلُّ	يُحِبُّ	يَقُصُّ	تَلَذُّ	تُعِزُّ

☆ سہ حرفی سے زائد میں تشدید (۴)

تَتَنَزَّلُ	تُحَدِّثُ	وَدَّعَكَ	وَنَعَّمَهٗ	يَسَّرَهٗ
مُمَدَّدَةٍ	مُمَزَّقٍ	وَنُقَلِّبُ	يَمَسُّهُمُ	دَسّٰهَا
اَيُّهَا	ذَكّٰهَا	فَتَفَرَّكَ	وَيُكَفِّرُ	وَبَوَّاَ
مُفَصَّلًا	مُنَزَّلًا	نَجّٰنَا	فَتَبَسَّمُ	مُنَزَّلًا
يَتَفَجَّرُ	مُسَوَدًّا	تَسُوَدُّ	نَتَرَبَّصُ	اِتَّخَذَ
تَتَقَلَّبُ	مُنَشَّرَةً	مُحَصَّنَةٍ	مُعَطَّلَةٍ	تَقُشَعِرُّ

☆ ایک لفظ میں متعدد تشدید (۵)

عِلِّيِّينَ	لَيَمَسَّنَّ	ذُرِّيَّةَ	زَيَّنّٰهَا	مَكَّنَّا
دُرِّیٌّ	لُجِّيٍّ	لِيَدَّبَّرُوْا	فَاَصَّدَّقَ	مُدَّثِّرُ
مُزَّمِّلُ	يَصَّعَّدُ	يَشَّقَّقُ	يَزَّكّٰى	رِبِّيُّوْنَ
لِيَدَّبَّرُوْا	اُمِّيِّنَ	مُطَّوِّعِيْنَ	يَسَّمَّعُوْنَ	لِيَذَّكَّرُوْا

☆ مشدد حرف کا مابعد ساکن

بچوں کو سمجھائیں کہ تشدید والے حرف کو دو مرتبہ پڑھا جاتا ہے ایک مرتبہ پہلے والے حرف کے ساتھ ملا کر اور دوسری بار اکیلا اس کی حرکت کے ساتھ لیکن جب اس کے بعد بعد ساکن حرف ہو تو دوسری بار بھی اکیلا نہیں پڑھا جائے گا بلکہ اس کے بعد والے ساکن حرف کے ساتھ پڑھا جائے گا ذیل کی امثلہ میں نمونہ موجود ہے۔

ادغام سے پہلے ઇદગામ થી પહેલા	ادغام کے بعد ઇદગામ પછી	ادغام سے پہلے ઇદગામ થી પહેલા	ادغام کے بعد ઇદગામ પછી
مَس سَتُ	مَسَّتُ	تَب بَتُ	تَبَّتُ
خَف فَتُ	خَفَّتُ	مُد دَتُ	مُدَّتُ
حَق قَتُ	حَقَّتُ	سَل لِمُ	سَلِّمُ

☆ مشدد حرف کا مابعد ساکن (٦)

قَدَّتُ	غَرَّتُ	صَكَّتُ	حَدِّثْ	سَهِّلْ
ظَلَّتُ	ثَبَّتُ	اَخِّرْ	ذَكِّرْ	اَذِّنْ
غُلَّتُ	نُمَكِّنْ	فَحَدِّثْ	اَ لَّفَتَ	اَ حَلَّتْ
فَشَرِّدْ	بَلَّغْتَ	وَتَبَتَّلْ	يُعَظِّمْ	يُنَزِّلْ
فَكُبَّتُ	يُعَقِّبْ	فَزَيَّلْنَا	فَكَاَيِّنْ	فَسَبِّحْ

☆ مشدد حرف کا مابعد حروف مدہ یا حرکات مدہ (صورت نمبر ۷ ، ۸)

اِيَّاكَ	نَفَّثٰتِ	سِجِّيْلٍ	تَوَّابًا	مُصَلِّيْنَ
حَمَّالَةَ	تُحِبُّوْنَ	فَسَوّٰكَ	ثَجَّاجًا	سَوّٰهَا
وَغَسَّاقًا	فَعَّالٌ	۞	مَرُّوْا	اَسَرُّوْا
اَضَلُّوْا	نُوَلِّىْ	رَبِّىْ	جَبَّارٍ	رُدُّوْا
دَيَّارًا	نُنَجِّىْ	تَمَسُّوْهَا	لَجُّوْا	كَفَّارًا
يُرَدُّوْنَ	وَهَّابُ	قُصِّيْهِ	طَيِّبٰتِ	فَاتِمُّوْا
اَوَّابُ	بَثِّىْ	يُحِبُّوْنَ	اَيَّانَ	لِيَصُدُّوْا

☆ مشدد حرف کا مابعد حروف لین (صورت نمبر ۹)

وَلَّوْ	كَفَّىْ	حَيَّوْ	لَوَّوْ	يَتَوَلَّوْنَ
تَوَفَّيْتَ	يَتَوَفَّوْنَ	نَجَّيْنَا	سَدَّيْنِ	تَحَرَّوْا

﴿نون اور میم مشدد﴾

☆ نون اور میم مشدد کے ادا کرتے وقت آواز ناک میں جاتی ہے تجوید کی اصطلاح میں اس کو غنہ کہتے ہیں اس لئے بچوں کو سمجھائیں کہ نون اور میم مشدد میں غنہ ہوگا۔

☆ بچوں کی ادائیگی درست کرائیں۔

☆نون مشدد صورت نمبر(۱۰)

جَنَّ	ظَنَّ	مَنَّ	كُنَّا	اِنِّىْ
عَنِّىْ	ظَنُّوْا	يَمُنُّ	تُكِنُّ	يَظُنُّ
كُنَّسِ	اَنَّهُمْ	وَظَنُّوْا	مَكَّنَّهُمْ	لَتَرَوُنَّ
لَتَرْكَبُنَّ	لَتُسْئَلُنَّ	لَكُوْنَنَّ	جَهَنَّمَ	جَنَّةَ

☆ ميم مشدد صورت نمبر(۱۱)

ثُمَّ	عَمَّ	هَمَّ	لَمَّا	مِمَّا
يُتِمُّ	دَمَّرَ	اَصَمَّ	هَلُمَّ	اَتَمَّ
كُنَّا	جَمًّا	صُمٌّ	تَمَّتْ	صَمُّوْا
هَمَّتْ	اَمَّنْ	يُعَمَّرُ	دَمَّرْنَا	مُعَمَّرٍ

☆ ادغام متجانثین صورت نمبر(۱۲)

كِدْتُّ	اَرَدْتُّ	وَجَدْتُّهَا	اَحَطْتُّ
بَسَطْتَّ	قُلْ رَّبِّ	نَخْلُقْكُّمْ	اِرْكَبْ مَّعَنَا
اِذْ ظَّلَمُوْا	رَاوَدْتُّهٗ	بَلْ رَّفَعَهُ	قَدْ تَّبَيَّنَ

☆ایک الف کی مقدار ناک میں آواز لے جانے کو غنہ کہتے ہیں، نون اور میم مشدد میں غنہ ہوگا

☆ ادغام مثلین صورت نمبر(۱۳)

اِذْ ذَّهَبَ	قَدْدَخَلُوْا	فَاضْرِبْ بِهٖ	يُدْرِكْكُّمْ
تَسْطِعْ عَّلَيْهِ	لَكُمْ مِّيْعَادٌ	يَجْعَلْ لَّهٗ	مِنْ نُّطْفَةٍ

﴿ضروری وضاحت﴾

☆بچوں کو سمجھائیں کہ تشدید والے حرف سے پہلے ساکن حرف ہو تو پڑھا نہیں جائے گا لہٰذا قَدْدَّخَلُوْا میں (دال) مشدد سے پہلے دال ساکن ہے اس لئے پہلا دال نہیں پڑھیں گے ہجے کریں گے قاف دال زبر قَدْ دال زبر (دَ) قَدْدَ خ زبر خَ لام واو پیش لُوْ قَدْدَّخَلُوا بچوں کو ادغام مثلین و متجانسین و متقاربین کی تعریف یاد کرانے کی ضرورت نہیں ہے ان کو تو صرف اتنا بتا دیں کہ ساکن حرف کے بعد مشدد حرف ہو تو ساکن حرف نہیں پڑھا جائے گا

☆ساکن اور مشدد دونوں حرف ایک ہی ہوں جیسے فَاضْرِبْ بِّهٖ میں ب تو اس کو ادغام مثلین کہتے ہیں۔

☆ساکن اور مشدد دونوں حرف کا مخرج ایک ہو جیسے عَبَدْتُّمْ میں دال اور تا کا مخرج ایک ہی ہے تو اس کو ادغام متجانسین کہتے ہیں

☆ ساکن اور مشدد دونوں حروف کا مخرج قریب قریب ہو تو ادغام متقاربین اس کی مثالیں دوسرے حصہ میں موجود ہیں۔

☆ تشدید کی دوسری پانچ صورتیں دوسرے حصہ میں مذکور ہے(۱۴) ادغام ناقص جس کو ادغام مع الغنہ کہا جاتا ہے(۱۵) ادغام تام یعنی ادغام بلا غنہ (۱۶) ادغام شفوی (۱۷) مدلازم(۱۸) الف لام شمسی ،تشدید کی یہ کل ۱۸ صورتیں ہیں۔

طریقۂ تعلیم الصبیان

بسم الله الرحمن الرحیم

نحمده و نصلی علی رسوله الکریم اما بعد : قال رسول الله ﷺ خیر کم من تعلم القرآن و علمه

قاعدہ پڑھانے کا مقصد ناظرہ خوانی کی صلاحیت پیدا کرنا ہے صرف قاعدہ کے الفاظ رٹا دینا نہیں ہے۔ اس مقصد کے لئے مکاتب میں مختلف قاعدے پڑھائے جارہے ہیں۔ ہمارے گجرات میں قاعدہ پڑھنے والے بچے کی عمر چار سے پانچ سال کی ہوتی ہے۔ اس عمر میں تعلیم کے لئے ان کے فطری تقاضوں کی رعایت نیز ان کی نفسیات کو سامنے رکھنا نہایت ضروری ہے اس لئے مناسب معلوم ہوا کہ قاعدہ پڑھانے کا ایک طریقہ پیش کیا جائے جس میں ان تمام امور کا لحاظ کیا گیا ہو۔

حضرات : آپ کے سامنے تعلیم کا یہ طریقہ پیش کرنے کا مقصد ہرگز یہ نہیں ہے کہ آج تک آپ کسی طریقۂ تعلیم سے ناواقف تھے بلکہ دراصل بات یہ ہے کہ موجودہ زمانہ میں طریقۂ تعلیم کی نئی نئی راہیں سامنے آرہی ہیں اور یہ کوشش کی جارہی ہے کہ مقصد کے حصول کے لئے سہل سے سہل تریں راہ تلاش کرکے تعلیم کے اچھے سے اچھے نتائج برآمد کئے جائیں۔ اسی لئے تو برائے مذاکرہ بار بار ہم جمع ہوتے ہیں تاکہ آپس کے مذاکرہ سے طریقۂ تعلیم کے کسی ایک نقطہ پر ہم اتفاق کرکے امت کا اہم سرمایہ یعنی بچوں پر محنت کرکے افراد پیدا کرسکیں۔

یہ کتاب جس کا نام بچوں کو پڑھانے کا طریقہ ہے اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے جس میں اس بات کی کوشش کی گئی ہے کہ بچے میں شوق اور دلچسپی کے ساتھ استعداد اور قوت پیدا کی جائے اور ان کے وقت کو مفید سے مفید تر بنایا جائے۔

معلمین حضرات سے گذارش ہے کہ اس سے بھرپور فائدہ اٹھائیں اور اس میں درج

طریقے کا بار بار مطالعہ کریں اور پھر اس کی روشنی میں تعلیم دیں انشاءاللہ آپ محسوس کریں گے کہ بچوں کی نازک طبیعت پر بالکل بوجھ نہیں پڑتا بلکہ ان کو پڑھنے میں لذت بھی آرہی ہے اور ان کی استعداد بھی بڑھ رہی ہے اور اسکی وجہ سے انشاءاللہ ان معصوم بچوں کے لئے سزائے جسمانی کی بھی ضرورت نہیں پڑے گی۔ امید ہے کہ معلمین حضرات میری اس گذارش کو قبول فرمائیں گے اور اپنی دعوات صالحہ میں یاد رکھیں گے۔

آخر میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ جل شانہ ناشریں کی جملہ کوششیں قبول فرمائیں اور اس میں کام کرنے والی مخلصین کی جماعت کو اپنی رضائے کامل سے سرفراز فرمائیں۔ آمین

اِنْ اُرِیْدُ اِلَّا لاصْلَاح مَااسْتَطَعْتُ وَمَاتَوْفِیْقِی اِلَّا بِاللّٰه عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَ اِلَیْهِ اُنِیْب

فقط والسلام

اسماعیل احمد لولات کاپودروی

﴿نقطوں کی پہچان﴾

۱۔ تختۂ سیاہ (بورڈ) کا روزانہ استعمال کریں۔

۲۔ لکیریں بنا کر نقطوں کی پہچان تین عدد تک گنتی کے ساتھ، اور نقطوں کی جگہ (اوپر۔ نیچے) بول کر سمجھائیں۔

۳۔ تمام بچوں کو نقطوں کی پہچان ہوجانے کے بعد آگے سبق پڑھائیں۔

۴۔ نقطوں کے ساتھ الف لکھنا سکھائیں، پہلے ہر بچے کو اپنی سلیٹ پر ۵ مرتبہ کھڑی لکیر بنانے کا کہیں، پھر نام بتائیں کہ: اس کو الف کہا جاتا ہے۔

﴿پہلا مجموعہ۔ ب،ت،ث﴾ با ، تا ، ثا

۱۔ تینوں حروف کا تلفظ جس طرح لکھا ہے،اس کے مطابق پڑھائیں۔

۲۔ <u>بتائیں کہ</u>:(ب ت ث)تینوں کی شکل ایک ہے،صرف نقطوں سے پہچان ہوسکتی ہے۔

۳۔ <u>سمجھائیں کہ</u> : ایک نقطہ نیچے ہوتو (ب) اوپر دو نقطے ہوں تو (ت) اوپر تین نقطے ہوں تو (ث)۔

۴۔ <u>نقطے بدل کر حروف بنانا سکھائیں کہ</u>:(ب) کو (ت) ،(ت) کو (ث) کیسے بنانا؟ مختلف بچوں سے بورڈ پر مشق کرائیں۔

۵۔ <u>صحت ادائیگی کا خوب خیال رکھیں</u> :

(۱) بچے حروف کو کھینچ کر نہ پڑھیں،حروف کو کھینچنے پر سختی سے روکیں۔

(۲) (ب ت ث) کے آخر میں ہمزہ کی بو نہ آئے۔

(۳) (ت) کو (ٹ) نہ پڑھیں،(ث) کو (س) نہ پڑھیں۔

۶۔ <u>کاپی یا سلیٹ پر ان حروف کی کتابت کی مشق کرائیں</u>۔

﴿دوسرا مجموعہ ۔ ج،ح،خ﴾

۱۔ بچوں کو سمجھائیں کہ: دیکھو ان تینوں کی شکل یکساں ہے،صرف نقطوں کے فرق سے پہچان ہوسکتی ہے۔

۲۔ بچوں کو صحیح طور پر پڑھنا سکھائیں،صحت ادائیگی کا خوب خیال رکھیں(ح) کو (ھ) اور(خ) کو (کھ) نہ پڑھیں۔

۳۔ (ح،خ) کو صحیح ادا کرنے کے لئے اس کے نکلنے کی جگہ(بیچ حلق)اور(حلق کے اوپر کا حصہ) پر انگلی سے مختصراً بتائیں۔

۴۔ کاپی یا سلیٹ پر ان حروف کی کتابت کی مشق کرائیں۔

﴿تیسرا مجموعہ ۔د،ذ،ر،ز﴾

(۱) ہم شکل حروف کا فرق،نقطوں کے ذریعہ ذہن نشین کرائیں،چند بچوں کو بلیک بورڈ پر کھڑا کرکے کام کروائیں،اور پہچان کے بارے میں سوالات کریں:دال کو ذال کس طرح بنائیں گے؟زا کو را کس طرح بنائیں گے؟

(۲) صحت ادائیگی کا خوب خیال رکھیں،بچے (د) کو (ڈ)(ذ) کو (ز) یا (ظ) نہ پڑھیں

<u>اسی انداز سے باقی حروف یا تک پڑھائیں</u>

پہلا کام : حروف کی پہچان کروانا،نقطوں کا فرق سمجھانا۔

دوسرا کام : صحت ادائیگی کی طرف توجہ مرکوز کرنا،ادائیگی کا فرق سمجھانا،اور تلفظ درست کرانا

تیسرا کام : بلیک بورڈ پر ہر بچے سے کام کروانا،اور تبدیلی نقاط سے حروف بنوانا۔

چوتھا کام : سلیٹ یا کاپی میں کتابت سکھانا۔

پانچواں کام: پوری تختی پختہ طور پر دیکھ کر اور زبانی یاد کرانا۔

چھٹا کام : تعلیمی جانچ کے لئے مختلف مشقیں کروانا۔

نوٹ:۔بعض مدرسین الف سے ی تک بلیک بوڑد پر لکھ کر رکھ دیتے ہیں اور روزانہ دو چار بچوں کے پاس پوری تختی پڑھواتے ہیں جس کی وجہ سے الف سے ی تک بچے زبانی پڑھ لیتے ہیں لیکن حروف کی شناخت نہیں ہوتی یہ غلط طریقہ ہے اس لئے حروف تہجی کو چند مجموعات پر تقسیم کیا گیا ہے اس لئے سبق مجموعوں کے اعتبار سے پڑھائیں۔

ماہ جون کے (۲۵) اور جولائی کے (۱۰) دن کل ۳۵ دن میں یہ آٹھوں مجموعہ کے حروف کی

شناخت اور کتابت سکھائیں۔ پانچ روز ترتیب معجمی کے اعتبار سے حروف کی شناخت کرائیں۔

﴿ترتیب معجمی﴾

حروف کی شناخت کے لئے ترتیب معجمی بہت مفید ہے۔ الف سے ی تک پوری تختی بلیک بورڈ پر لکھ کر بچوں سے سوال کریں کہ پہلی لکیر میں بغیر نقطہ والے حروف کون کون سے ہیں۔ اس طرح ہر لکیر کے متعلق سوال کر کے بچوں سے جواب طلب کریں۔ پھر سلیٹ میں بغیر نقطہ والے حروف لکھنے کو کہیں۔ دوسرے روز اسی ترتیب سے نقطہ والے حروف نکلوائیں اور لکھنے کا مکلّف بنائیں۔ (پانچ روز میں پوری ترتیب مکمل کریں)

الغرض نقطوں کی پہچان اور پہلے دو سبق چالیس دن میں مکمل کرائیں۔ واضح رہے کہ یہ نصاب جماعت نمبر ایک کے لئے ہے۔ اگر چار سال کا بچہ مدرسہ میں آ رہا ہے اور اس کا داخلہ مستقل مدرسہ میں نہیں ہوا بلکہ بالواڈی میں ہے یعنی حروف شناسی کی جماعت میں ہے تو یہ دونوں اسباق ۶۰ سے ۷۰ دن میں پورے ہو سکتے ہیں۔

﴿مرکبات پڑھانے کی ترتیب﴾

عربی زبان میں اکثر حروف جب آپس میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو ان کی شکلیں بدل جاتی ہیں اس لئے مفردات کی مدد سے مرکبات میں حروف کی شکلیں بلیک بورڈ کے استعمال سے خوب اچھی طرح سمجھائیں۔ مرکبات میں حروف کی مختلف شکلیں سمجھانے کے لئے:

(۱) پہلے حروف کی اصلی شکل (مفرد حرف) کے مقابلہ میں اُن کی (مرکبات میں) ابتدائی، درمیانی، اور آخری شکلوں کا ایک خاکہ بتائیں۔

(۲) ۲۹ حروف میں سے ۹ حروف آدھے نہیں ہوتے (د ، ذ ، ر ، ز ، ط ، ظ ، ء ، ا) اس لئے مرکبات میں ان کی شکلوں کی پہچان کرانے میں مستقل محنت کی ضرورت نہیں ہے باقی ۲۰ حروف کا سبق

مجموعہ کے اعتبار سے پڑھائیں۔ مجموعے یہ ہیں

نمبر	مجموعه	نمبر	مجموعه
١	ب ت ث ن ى	٥	ع غ
٢	ج ح خ	٦	ف ق
٣	س ش	٧	ك م
٤	ص ض	٨	لا

(۳)(الف۔لام) ان دونوں کی شکلیں اس طرح سے سمجھائیں کہ بچے پہچان لیں کہ (لا) میں: لام کہاں تک ہے، اور الف کہاں تک۔

(۴)(ب ت ث) مفردات میں ہم شکل ہیں، لیکن مرکبات میں (ن ي) بھی انہیں کی ہم شکل ہوتے ہیں، صرف نقطوں سے فرق ہوتا ہے۔ ان پانچ حروف کی ابتدائی شکل، اور درمیانی شکل یکساں ہوتی ہے، البتہ آخری شکل مفرد حرف کی طرح ہوتی ہے۔

(۵) اس طرح ہر مجموعہ کو سمجھا کر پڑھائیں اور سمجھائیں کہ کہ نقطوں کی تعداد اور اوپر نیچے ہونے سے ہر حرف کا امتیاز ہوتا ہے۔

(٦) اس کے بعد قرآن کریم میں مشق کرائی جائے : چند سطریں تختہ پر لکھ کر بچوں سے کہیں: یہ تمام حروف پہچانو، جو نہ پہچان پائے اسے مرکب حروف کی شکلوں میں تلاش کرنے کا کہا جائے۔ یہ کام تمام بچوں سے الگ الگ کرایا جائے، تاکہ تمام حروف کی مختلف شکلوں کی پہچان میں پختہ استعداد پیدا ہو جائے، اور یہ قرآن پڑھنے کی پہلی سیڑھی ہے۔

(۷) مرکبات کا بیان ۳۵ روز میں مکمل کیا جاسکتا ہے۔ تینوں اسباق ۷۵ دن میں مکمل ہوں گے

﴿حرکات کا بیان﴾

ہ چار کام کرائیں (ا) حرکات کی پہچان (۲) تمام حروف کی رواں (۳) دوحرفی، تین حرفی، چارحرفی الفاظ کی مشق (۵) نقطےاورحروف، پھرحرکات کی تبدیلی کرکے ایک لفظ سے کئی الفاظ بنوانا

(ا) حرکات کی پہچان کرانے کا طریقہ

ا۔ تینوں حرکتوں کے (نام، شکل، اور جگہ) سمجھائیں۔

۲۔ بتائیں کہ (زبر۔زیر) کی ایک ہی شکل ہوتی ہے، جگہ کا فرق ہے۔

۳۔ سمجھائیں کہ جس حرف پر کوئی سی بھی حرکت ہو اس کو مُتَحَرِّك کہتے ہیں۔

۴۔ بچے زبر کو (جبر) اور زیر کو (جیر) نہ بولیں۔

۵۔ بورڈ پر کھڑا کرکے کہیں کہ: مثلا (ل) لکھو، اس کو زبر کی حرکت دو، یا زیر یا پیش کی حرکت دو۔ اس طرح سے تمام بچوں کے پاس فردا فردا کام کروائیں۔

۶۔ سوالات کریں :(ا) حرکات کس کو کہتے ہیں؟ حرکات کتنی ہیں ؟(۲) زبر کو کیا کہتے ہیں؟ زیر کو کیا کہتے ہیں؟ پیش کو کیا کہتے ہیں؟ (۳) زبر کہاں آتا ہے ؟ زیر کہاں آتا ہے ؟ پیش کہاں آتا ہے ؟

۷۔ چند حروف بورڈ پر لکھ کر بچوں سے کہیں : کاپی میں ان تمام حروف کو زبر کی، یا زیر کی، یا پیش کی حرکت دو۔

﴿زبر کی تختی کی ہجے اور رواں کرانے کا طریقہ﴾

ا۔ الف سے یا تک پوری تختی ہجے کے ساتھ پڑھائیں، اور زبر کو جلدی پڑھنے کی ھدایت دیں۔

۲۔ تمام بچوں سے ہجے سُن لینے کے بعد رواں کی مشق زیادہ سے زیادہ کرائیں۔

۳۔ رواں کی مشق کرانے کا طریقہ: ایک بچے کو کھڑا کرکے اس کے پاس کوئی ایک حرف بورڈ پر لکھوائیں، مثال کے طور پر کہیں: (م) لکھو، اب اس کو پڑھو کیا ہے؟ جواب (میم ہے) اب اس کو (مَ

) بناؤ، پھر دوبارہ حرکت مٹا کر پڑھو، اس طرح مختلف حروف لکھوا کر بچوں کو سمجھائیں کہ: حرف کو بغیر حرکت کہ کس طرح پڑھا جاتا ہے، اور حرکت کے ساتھ کس طرح پڑھا جاتا ہے۔

(۴) زبر کی حرکت والے دوحرفی تین حرفی اور چارحرفی الفاظ کی مشق کرانے کا طریقہ جب تمام بچے زبر کی حرکت کو بلا تائمل رواں پڑھنے لگیں تو اب دوحرفی پھر تین حرفی الفاظ کی مشق کرائیں :(ا) مثلا : (سل) لکھیں، اور کسی بچے سے پڑھائیں، پھر سین پر زبر کی حرکت لگائیں (سَل) اور کہیں کون رواں پڑھے گا، پھر لام پر زبر کی حرکت لگائیں (سَلَ) اور رواں پڑھوائیں، پھر پورے لفظ کو رواں پڑھنے کا کہیں، پھر ہجے کروائیں۔(۲) اس طرح سے دوحرفی کئی الفاظ کی مشق کرائیں۔(۳) پھر تین حرفی کی مشق کرائیں، مثلا (جَعَلَ) لکھیں اور سوال کریں: کہ اس لفظ میں کتنے حروف ہیں؟ کونسے ہیں؟ پھر حرکتوں کے بارے میں سوال کریں، پھر بچہ کے پاس پہلے حرف کی رواں پڑھائیں، اسی طرح دوسرے حرف کی رواں، پھر تیسرے حرف کی رواں، پھر پہلے دو کی رواں پڑھائیں، پھر آخری دو کی، پھر اخیر میں پورا لفظ پڑھائیں۔(۴) مذکورہ طریقہ کے مطابق بلیک بورڈ پر روزانہ بیس مثالیں حل کرائیں، اور ہر دن کم از کم پانچ بچے کے پاس بورڈ پر دس دس منٹ محنت کرائیں، اس طرح سے روزانہ ۵ پر خصوصی محنت اور بقیہ پر عمومی محنت ہوگی۔

(۵) ایک ہفتہ کے بعد کمزور بچوں کو دھیان میں رکھ کر ان پر خصوصی محنت کی جائے۔

......﴿۵﴾ نقطے اور حروف کی تبدیلی کرکے ایک لفظ سے کئی الفاظ بنوانا

ا۔ چند ایام اس طرح محنت کرانے کے بعد جب بچوں میں سمجھ پیدا ہو جائے، تو اب محنت کی ترتیب بدل دیں، مثلا: ایک لفظ (فَعَلَ) بورڈ پر لکھیں اور کسی بچے کے پاس رواں پڑھائیں، جب پڑھ لے تو پیچھے سے الٹا پڑھائیں، پھر حروف کے نیچے نمبرات کی تبدیلی اور حروف کی تبدیلی سے مختلف الفاظ بنا کر پڑھوائیں، اس سے بچوں کے سمجھ میں کافی اضافہ ہوگا اور غور وفکر کا

عادی بنے گا۔بطور نمونہ ذیل کے نقشہ کو دیکھیں

فَعَلَ
2 1 3

فَعَلَ
1 3 2

فَعَلَ
3 1 2

(۲) لفظ کے نقطوں کی تبدیلی کے ساتھ بھی مشق کروائیں۔(۳) بچوں میں زبر کا بیان پڑھنے کی قوت پیدا کی جائے،اس طور پر کہ ہر بچہ پانچ سکنڈ میں ایک تین حرفی لفظ بغیر سوچے صحیح پڑھ لے،اس لئے زبر کا بیان کم از کم ایک مہینہ پڑھایا جائے۔(۴) یہ کوشش بھی کی جائے کہ: زبر کی حرکت والا کوئی بھی لفظ قرآن کریم میں یا کہیں بھی ہو، بچہ پڑھ سکے۔(۵) زبر کے بیان میں استعداد پیدا ہوجانے کی وجہ سے زیر اور پیش کا بیان سابقہ ہدایتوں کے مطابق صرف ایک ہفتہ میں پورا ہوسکتا ہے۔

(۶) جیسے زبر کے بیان میں حروف اور نقطوں کی تبدیلی سے الفاظ بناتے تھے اسی طرح ان دونوں (زیر۔پیش) میں حرکات کی تبدیلی سے مختلف الفاظ بچوں سے بنوائیں۔(۷) اس کے بعد متحرک کلمات پارۂ عم میں تلاش کروائیں اور پڑھوائیں تاکہ بچے کی استعداد کا اندازہ ہو۔

﴿حرکات کا بیان پڑھانے سے پہلے چند گزارشات﴾

(۱) بعض بچے کسی ذہنی پریشانی کا شکار ہوتے ہیں،جس کی وجہ سے جلد سمجھ نہیں پاتے،ان کے بارے میں کند ذھن ہونے کا فیصلہ کرکے ان پر سے توجہ نہ ہٹائیں۔

(۲) صحت ادائیگی کا خوب خیال کریں،اور بچوں کو صحیح تلفظ کا عادی بنائیں۔قاعدہ میں

صحت لفظی کا خیال نہ کیا گیا اور بچے یوں ہی غلط سلط ہی ادا کرتے رہے اور اسی حالت میں قاعدہ ختم ہوگیا تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ تعلیم کی بنیاد ٹیڑھی رکھی ہے۔اس لئے بنیاد ہی سے صحیح تلفظ کا عادی بنایا جائے کیوں کہ ایک ایک لفظ کے ادا کرتے وقت الفاظ صحیح ادا نہ کرسکے تو ظاہر ہے کہ مسلسل اور رواں عبارت ہرگز صحیح نہیں پڑھ سکیں گے۔قاعدہ ہی میں صحت لفظی کا خیال قرآن پاک کی بڑی خدمت ہوگی۔

(۳) حرکات کو کھینچ کر پڑھنے سے روکیں اور جلدی پڑھنے کی خوب تاکید کریں،اس معاملہ میں رعایت نہ کریں۔

(۴) حرکات کو جلد ادا کرنے کی وجہ سے جھٹکے کی آواز پیدا ہونے سے بھی روکیں۔

(۵) عربی لہجہ کے موافق معروف پڑھنے کی عادت ڈالیں،مجہول پڑھنے سے روکیں۔

(۶) اسی طرح پُر حروف کو پُر اور باریک کو باریک پڑھنے کی تاکید فرمائیں۔

(۷) بچے جب ہجے کا طریقہ سیکھ لیں تو زیادہ رواں کی مشق کرائیں اور بلا تأمل رواں پڑھنے کا عادی بنائیں،ورنہ آگے چل کر رواں کالانا مشکل ہوگا۔

بہت سی جگہ دیکھا ہے کہ تختہ پر کوئی لفظ لکھ کر پوچھا جائے یہ کیا لکھا ہے تو جو بچے ہجے کے عادی ہیں وہ ایک دم بلا تأمل پڑھ نہیں پاتے بلکہ ہجے کرکے کچھ دیر کے بعد جواب دیتے ہیں،اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں ہے کہ ہجے بالکل ترک کردیں بلکہ اس کا طریقہ تو سکھائیں تاکہ ضرورت کے وقت بچہ ہجے کے ذریعہ کسی لفظ یا آیت کو حل کرسکے البتہ اسکا عادی نہ بنائیں۔الغرض رواں مقصود اور منتہیٰ ہے بہت سے اساتذہ نے ہجے کو مقصود بنا لیا یہ غلط فہمی ہے۔الغرض بچوں میں روانی سے پڑھنے کی صلاحیت پیدا ہوجانا اس طریقۂ تعلیم کا اصل مقصود ہے،

(۸) بچوں میں زبر کا بیان پڑھنے کی قوت پیدا کی جائے مدرسہ تعلیم الاسلام کا پودرا میں

زبر کا بیان کم از کم چالیس دن پڑھایا جاتا ہے ان ایام میں کوشش کی جاتی ہے کہ کلاس کا ہر بچہ پانچ سکنڈ میں ایک سہ حرفی لفظ بلاتأمل صحیح پڑھ لے نیز یہ کوشش بھی کی جاتی ہے کہ زبر کی حرکت والا کوئی لفظ قرآن میں یا جہاں ہو پڑھ سکے جب یہ قوت پیدا ہو جاتی ہے تو اب نصابی کتاب معلم الاطفال کا حرکات کا بیان خود بچوں کے پاس پڑھوایا جاتا ہے روزانہ دو چار الفاظ کا سبق رٹایا نہیں جاتا بہت سے اساتذہ کتاب میں مذکور آٹھ دس الفاظ رٹا دیتے ہیں مثلا نورانی قاعدہ میں حرکات کے بیان میں آٹھ الفاظ ہیں اس کو زبانی کروادیا اس کو تعلیم کا اعلی معیار شمار کیا جاتا ہے حالاں کہ بچہ میں بالکل استعداد پیدا نہیں ہوئی ہے اس لئے دوسری کتاب میں کسی لفظ کے متعلق سوال کیا جائے تو وہ کہہ دیتا ہے میں نے نہیں پڑھا اس کی وجہ یہ ہے کہ بعض معلمین ایک دو لفظ پڑھا کر خود کو فارغ سمجھتے ہیں اور بچوں کو کہتے ہیں پڑھتے رہو بچے بغیر سمجھے ایک ہی کلمہ کو زور زور سے چلّا کر پڑھتے رہتے ہیں اور نظر چاروں طرف دوڑاتے ہیں استاذ حتی کے صدر مدرس بھی یہ سمجھتا ہے کہ تعلیم ہو رہی ہے دیکھنے والے بھی خوش ہیں کہ بچوں پر محنت ہو رہی ہے حالاں کہ یہ ایک شور ہے تعلیم نہیں اس طرح استعداد پیدا نہیں ہوتی۔ کسی کو یہ شبہ ہوسکتا ہے کہ اگر زبر کے بیان میں اتنا وقت لگ جائے گا تو نصاب کیسے پورا ہوگا جب بنیاد پختہ ہو جائے گی اور بچوں کی فہم اور استعداد میں اضافہ ہو جائے گا تو نصاب تو انشاء اللہ وقت سے پہلے پورا ہوگا۔

﴿۲﴾ بہت سے بچے ذہنی پریشانی کا شکار ہوتے ہیں بہت سی مرتبہ گھریلو حالات مثلا والدین کا آپسی جھگڑا یا پڑوسی کا ان کے والدین سے جھگڑنا اسی طرح محلّہ کے ماحول سے بچوں کے ذہن پر بہت برا اثر ہوتا ہے مطالعۂ احوال سے ان کی مشکلات کو معلوم کیا جاسکتا ہے ذہنی پریشانی کے باعث بچہ کبھی جلد سمجھ نہیں پاتا اور جلد جواب نہیں دے پاتا بعض معلمین یہ فیصلہ کر لیتے ہیں کہ یہ کند ذہن ہے پھر اس کی طرف توجہ نہیں ہوتی کمزور سمجھ کر چھوڑ دیا جاتا ہے اور یہ مسکین تعلیم سے محروم

رہتا ہے حالاں کہ یہ بچہ آپ کی شفقت کا زیادہ محتاج ہے استاذ کا پیار اور محبت اس کی تسکین کا سامان ہے جب آپ شفقت کے ساتھ اس کے ذہن کو حاضر کرنے کی کوشش کرکے بورڈ پر اس سے کام لیں گے تو ان شاء اللہ ایک اچھا نتیجہ حاصل ہوگا آپ اس بچے کو ذہین پائیں گے۔

﴿تنوین کا بیان﴾

تین کام مدنظر رکھیں (۱) تنوین کی پہچان کرانا (۲) حرکات اور تنوین کا فرق سمجھانا (۳) مُنَوَّنْ کے پڑھنے کا طریقہ سکھانا، ہجے اور رواں۔

......﴿تنوین کی پہچان کرانا﴾

۱۔ پہلے بلیک بورڈ پر دو نقشے بنائیں، ایک حرکات کا، دوسرا تنوین کا۔

۲۔ سمجھائیں کہ: ایک زبر ایک زیر اور ایک پیش کو حرکت کہتے ہیں، تو کیا آپ جانتے ہیں کہ: دو زبر دو زیر اور دو پیش کو کیا کہتے ہیں؟ اس کو تَنْوِین کہتے ہیں۔

۳۔ سمجھائیں کہ ایک زبر کے ساتھ دوسرا زبر ملادیں تو اس کو دو زبر کی تنوین کہیں گے، اور ایک زیر کے ساتھ دوسرا زیر ملائیں تو اس کو دو زیر کی تنوین کہیں گے، اسی طرح پیش کا بتائیں، نیز بتائیں کہ دو پیش کی تنوین دو طرح سے لکھی جاتی ہے۔

۴۔ سمجھانے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ: تختہ پر زبر کی حرکت لکھیں، پھر بچوں سے سوال کریں: یہ کیا ہے؟ جواب دیں گے: زبر کی حرکت ہے، تو اب دوسری طرف دو زبر کی تنوین لکھیں اور سوال کریں: بتاؤ یہ کیا ہے؟

۵۔ جب بچے تنوین سمجھ لیں تو اب بتائیں کہ: جس طرح زبر، زیر اور پیش والے حرف کو (مُتَحَرِّك) کہتے ہیں، اسی طرح تنوین والے حرف کو (مُنَوَّن) کہتے ہیں۔

۶۔ بورڈ پر ایک لفظ لکھیں، مثلا: عبدًا پھر دال پر گول دائرہ بنا کر کہیں: دیکھو دال پر دو زبر کی تنوین

ہے،اس لئے دال مُنَوَّن ہے،اسی طرح چند اور مثالوں سے سمجھائیں۔

...... ﴿حرکات اور تنوین کا فرق سمجھانا﴾

وہ یہ کہ حرکت (پہلے حرف، درمیانی، اور آخری) ہر حرف پر آتی ہے، اور تنوین صرف اور صرف (آخری حرف) پر ہی آتی ہے۔

......﴿منون کے پڑھنے کا طریقہ سکھانا، ہجے اور رواں﴾

ا۔ پہلے دوزبر کی تنوین کی پوری تختی ہجے، اور رواں پڑھائیں۔

۲۔ یہ سمجھائیں کہ: دوزبر کے ساتھ الف لکھا جاتا ہے، لیکن پڑھا نہیں جاتا، یعنی ہجے میں اس کا نام نہیں لیا جاتا۔ ہجے سے متعلق یہ ایک عام اصول ہے کہ ہجوں میں صرف اسی حرف کا نام لیا جاتا ہے جو پڑھنے میں آتا ہے جو حرف پڑھنے میں نہیں آتا صرف لکھنے میں آتا ہے اس کا نام ہجوں میں نہیں لیا جاتا الغرض چند مثالوں سے بچوں کو سمجھائیں کہ دوزبر کے ساتھ الف لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا بچے کو سمجھانے کے لئے بورڈ پر باری باری سب کے پاس کام کروائیں مثلاً آپ ایک مثال بورڈ پر لکھیئے (ضَــــرَبَ) اور بچے کو کھڑا کر کے کہیئے (با) پر دوزبر لگاؤ اسی طرح چند مثالوں کے ذریعہ یہ بات آپ سمجھائیں۔ چند مثالیں بورڈ پر لکھیں مثلاً ﴿ دَرَسَ، اِبِـلَ، رُسُـلُ، اَحَدَ، غَلَبَ ﴾ اور بچوں سے کہیں ان تمام الفاظ میں آخری حرف پر دوزبر کی تنوین لگا کر کاپی میں لکھو۔ پھر آپ ہر بچہ کی کاپی کی جانچ کریں تاکہ معلوم ہو کہ کون سا بچہ اب تک سمجھ نہیں پایا ہے۔

۳۔ یہ بتائیں کہ: گول تا پر زبر کی تنوین کے ساتھ الف نہیں لکھا جاتا۔

۴۔ واضح رہے کہ تنوین کی تختی کو رواں پڑھنے کے دو قاعدے ہیں ایک اظہار ایک اخفاء دونوں طرح پڑھنے کی مشق کرائیں۔ باقی یہ امر کہ اظہار کے ساتھ کب پڑھا کرتے ہیں اور اخفاء کے ساتھ کس مقام پر اس کا بیان آخر میں آئے گا انشاءاللہ

نوٹ:۔تنوین کا بیان بھی اس طرح سمجھا کر پڑھائیں کہ بچوں میں ایسی استعداد ہو جائے کہ جو کلمات صرف حرکات اور تنوین سے مرکب ہوں قرآن مجید کے ہر ایک مقام سے بلا تکلف پڑھ سکیں

﴿جزم کا بیان﴾

پانچ امور پر محنت کریں (۱) جزم کی پہچان (۲) ساکن بنانے کا طریقہ (۳) ساکن حروف پڑھنے کا طریقہ اور قاعدہ (۴) تین حرفی پھر چار حرفی ساکن الفاظ کی مشق (۵) حرکات اور جزم کی تبدیلی کر کے مختلف الفاظ کی مشق۔

﴿۱﴾۔ بورڈ پر تین نقشے بنائیں: پہلے میں (ب) متحرک تینوں حرکتوں سے، دوسرے میں (ب) پر تینوں تنوین، تیسرے پر (ب) پر جزم۔

بَ	بِ	بُ

بًا	بٍ	بٌ

بْ

۲۔ بچوں کو سمجھائیں کہ:

• دیکھو پہلے نقشہ میں تینوں (ب) متحرک ہیں، پھر سوال کریں: پہلے پر کونسی حرکت ہے؟ دوسرے اور تیسرے پر کونسی حرکت ہے؟

• اسی طرح دوسرے نقشہ میں تینوں (ب) منون ہیں، لیکن تیسرے نقشہ میں (ب) پر دال جیسا ہے، اس کو جزم کہتے ہیں، پھر مختلف حروف پر جزم لگا کر اسی طرح سمجھائیں، اور ان کو کاپی میں لکھنے کو کہیں۔

......﴿ساکن بنانے کا طریقہ سمجھائیں﴾

ا۔ جزم کی شکل ذہن نشین کرانے کے بعد بتائیں کہ جزم والے حرف کو سَاكِنْ کہتے ہیں، جس طرح حرکت والے کو مُتَحَرِّكْ، تنوین والے کو مُنَوَّن۔

۲۔ بورڈ پر بچوں سے مشق کرائیں، مثلا : ایک بچے سے کہیں (س) متحرک لکھو، اب اس (س) کو ساکن بناؤ، کئی حروف کی اس طرح مشق کرائیں۔

۳۔ چند حروف بورڈ پر لکھ کر کہیں: اپنی کاپی میں یا سلیٹ پر یہ حروف لکھ کر ساکن بنائیں۔

۴۔ مہینہ میں ایک بار سوال نامہ کے ذریعہ ہونے والے بیانات کی جانچ بھی کرلیں۔

......﴿ساکن حروف پڑھنے کا طریقہ اور قاعدہ بتائیں﴾

ا۔ بلیک بورڈ پر ایک نقشہ میں کوئی حرف (ف) متحرک اور منون لکھ کر رواں پڑھائیں، پھر دوسرے نقشہ میں (ف) پر جزم لگا کر سمجھائیں کہ: دیکھو جس حرف پر جزم ہو اس کو تنہا نہیں پڑھ سکتے، بلکہ اس سے پہلے ایک حرف کو ملا کر پڑھیں گے، کوئی بھی ایک حرف ملانا پڑے گا۔ مثلا فا ساکن ہے اس سے پہلے ت متحرک لگا کر پڑھتے ہیں

فَ فِ فُ	فًا فٍ فٌ	فْ تَفْ

۲۔ چند مثالوں سے ساکن حرف پڑھنے کا طریقہ سمجھائیں اور ہجے رواں کی خوب مشق کرائیں

﴿تین حرفی پھر چار حرفی ساکن الفاظ کی مشق کروائیں﴾

ا۔ پھر تین حرفی کی مشق کرائیں، پہلے ایسی مثالوں کے ذریعہ جس میں درمیانی حرف پر جزم ہو، پھر آخری حرف پر جزم ہو، پھر ڈبل جزم والی مثالوں سے بچوں میں اتنی استعداد پیدا کی جائے کہ قرآن پاک میں سے کوئی بھی مجزوم کلمہ پڑھ سکیں۔

نوٹ:۔ ساکن حرف کے ادا کرتے وقت بچہ زبان نہ ہلائے یعنی حرکت کی بو نہ آئے اس کا خاص خیال رکھیں جیسے اَنْ کو پڑھتے وقت اَنَ کی آواز نہ آنی چاہئے۔ نیز ۲۰ سے ۲۵ روز میں یہ بیان مکمل کرائیں

﴿الف مدہ کا بیان﴾

تین کام مدنظر رکھیں (۱) زبر اور الف مدہ کا فرق اور اس کی ادائیگی کا طریقہ بتائیں (۲) الف مدہ کا قاعدہ مثالوں سے ذہن نشین کرائیں (۳) قاعدہ کی تعبیر یاد کرائی جائے۔

ا۔ بلیک بورڈ پر حروف مدہ لکھیں (ا۔و۔ی)

۲۔ سمجھائیں کہ مد یعنی کھینچنا، اور انتیس حروف میں سے صرف تین حروف، حروف مد ہیں، دیکھو بورڈ پر لکھے ہوئے ہیں، پڑھو: (الف مدہ)، (واو مدہ)، (یا مدہ)۔

......﴿الف مدہ کا قاعدہ مثالوں سے ذہن نشین کرائیں﴾

ا۔ بچوں سے کہیں کہ: آج ہم صرف (الف مدہ) کو سمجھتے ہیں: پھر بورڈ پر مثلا (ت) لکھیں، اور سوال کریں کہ: اس کو پڑھو کیا لکھا ہے؟ جواب دینے کے بعد ایک الف بڑھا دیں، اور کہیں پڑھو: ت الف مدہ تا، سمجھائیں کہ الف بڑھانے کے بعد تھوڑا کھینچ کر پڑھنا ہے، پھر الف مٹا کر بغیر کھینچے پڑھنا بتائیں۔

۲۔ اسی طرح چند اور مثالوں سے حرفِ متحرک بغیر الف مدہ کے، اور الف مدہ لگا کر پڑھنا سمجھائیں، اور بورڈ کا استعمال کریں، مثلا لکھیں (غاسقٍ) اور بچوں سے پڑھوائیں، پھر کہیں الف مدہ کے بغیر پڑھو (غَسِقٍ) ۔اسی طرح کبھی متحرک لفظ غیر مدہ لکھیں مثلا (سَمِعَ) کسی بچے سے پڑھوائیں پھر کہیں اب سین کی حرکت زبر کو کھینچ کر پڑھنا ہے کیا کریں گے اگر بچے الف مدہ کا قاعدہ سمجھے ہوئے ہیں تو فورا جواب دیں گے کہ سین کے بعد الف بڑھا دو اب آپ کسی بچے سے کہیں کہ اچھا تم سین کے بعد الف بڑھا کر پڑھو پھر کسی سے کہیں تم عین کے بعد الف مدہ لگاؤ اور پڑھو اسی طرح تنوین کی مثال لکھیں مثلا (عِـمَاداً اور کسی بچے سے پڑھوا کر کہیں کہ دو زبر میں سے ایک زبر نکال کر پڑھو (عِـمَاداً سے عِـمَادَا) اس طرح کی تبدیلی سے قاعدہ کی مکمل وضاحت ہوگی اور بچوں کی سمجھ میں اضافہ ہوگا۔

......﴿ الف مدہ کا قاعدہ اچھی طرح سمجھانے کے بعد یاد کرائیں ﴾

(۳) بچے قاعدہ سمجھ لیں تو قاعدہ کی تعبیر یاد کرائی جائے (الف سے پہلے زبر ہے اس لئے الف مدہ ہوگا الف مدہ کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھے) بچوں سے بار بار سوال کرتے رہیں اور مختلف بچوں سے قاعدہ بلواتے رہیں انشاءاللہ قاعدہ ازبر ہوجائے گا بہت سے اساتذہ قاعدہ سمجھائے بغیر صرف عبارت رٹاتے رہتے ہیں جس میں پندرہ دن صرف ہوجاتے ہیں لیکن قاعدہ مستحضر نہیں ہو پاتا بچے قاعدہ کی رٹی ہوئی عبارت بھول جاتے ہیں قاعدہ سمجھ لینے کے بعد قاعدہ کی عبارت جلدی یاد ہوگی رٹانے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔

نوٹ :۔ سات پُر حروف کے بعد الف پُر ہوگا، اسی طرح راء کے بعد، اور باقی حروف کے بعد باریک ہوگا۔ سات پُرحُروف : خ ص ض ط ظ غ ق (ر)

﴿واو مدہ ، ی مدہ کا بیان﴾

چار کام کرنے ہیں (۱) پیش اور واو مدہ کا فرق سمجھانا (۲) مثالوں سے واو مدہ کا قاعدہ سمجھانا (۳) قاعدہ کی تعبیر زبانی کرانا (۴) صحت ادائیگی کا خیال رکھنا

......﴿پیش اور واو مدہ کا فرق اور اس کا فرق سمجھانا﴾

۱۔ مثلا: بلیک بورڈ پر لکھیں (نُ) اور بچوں سے کہیں : رواں پڑھو، دیکھو پیش کو کھینچ کر نہیں پڑھا جاتا۔

۲۔ پھر بورڈ پر لکھیں (نُوْ)اور اور بچوں سے کہیں: دیکھو پیش کو کھینچ کر نہیں پڑھا جاتا، لیکن جب واو ساکن سے پہلے پیش ہو تو، اس کو کھینچ پڑھتے ہیں۔

۳۔ اس بات کو اچھی طرح سمجھانے کے بعد، بورڈ پر پوری تختی (اُو بُو تُو) لکھیں، اور اس کی ادائیگی سکھائیں، اور بچوں سے بار بار سوال کریں: پیش کو کس طرح پڑھا جاتا ہے؟ پیش کے بعد واو

ساکن ہو تو پیش کس طرح پڑھا جاتا ہے؟ یہاں پر پیش کو کھینچ کر کیوں پڑھتے ہیں؟ واو ساکن نہ ہو تو پیش کو کس طرح پڑھیں گے؟

......﴿مثالوں سے واو مدہ کا قاعدہ سمجھانا۔

۱۔ بورڈ پر تین مثالیں لکھیں: (طُوِفَ ، حَوُلَ ، نُوْرُ)

۲۔ بچوں کو سمجھائیں کہ واو مدہ کے لئے دو چیزیں ضروری ہیں:

(۱) واو ساکن ہو (۲) واو ساکن سے پہلے پیش ہو

طُوِفَ ×
حَوُلَ ×
نُوْرُ

دیکھو پہلی مثال (طُوِف) میں واو سے پہلے پیش ہے، لیکن واو ساکن نہیں ہے، اس لئے واو مدہ نہیں ہوگا، اور (ط) کے پیش کو کھینچ کر نہیں پڑھیں گے۔ دوسری مثال (حَوُل) میں واو ساکن ہے، لیکن اس سے پہلے پیش نہیں ہے بلکہ زبر ہے، اس لئے واو مدہ نہیں ہوگا۔ تیسری مثال (نُوْرُ) میں دیکھو: واو ساکن ہے، اور اس سے پہلے نون پر پیش ہے، اس لئے یہ واو مدہ ہوگا اور اس کو کھینچ کر پڑھیں گے۔

......﴿قاعدہ کی تفہیم کے بعد تعبیر زبانی کرائی جائے ﴾

قاعدہ :۔ واو ساکن سے پہلے پیش ہے، اس لئے واو مدہ ہوگا، واو مدہ کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں گے۔ ی ساکن سے پہلے زیر ہے ی مدہ ہوگی ی مدہ کو ایک الف کے برابر کھیچ کر پڑھیں گے۔

نوٹ : بہت سے اساتذہ قاعدہ کی تفہیم کرائے بغیر صرف دس پندرہ منٹ تک قاعدہ کی عبارت رٹایا کرتے ہیں، اس کے دو نقصان ہوتے ہیں: (۱) مدرسہ کی تعطیلات میں بچے سارے قاعدے بھول جاتے ہیں۔ (۲) تفہیم نہ ہونے کی وجہ سے بچے کتاب میں جہاں واو مدہ کا بیان ہے، وہاں تو قاعدہ کی رعایت کرتے ہیں، لیکن دوسری جگہ رعایت نہیں کرتے۔ (۳) واو مدہ کے بیان کی طرح ی مدہ کا بیان سمجھائیں، اور واو مدہ کے بیان میں مذکور تمام امور (ی) مدہ کے بیان میں بھی ملحوظ

رہیں۔

﴿ایک مسئلہ کا حل﴾

ہمارے گجرات میں یہ سال اول کا نصاب ہے سال اول میں بچے کی عمر پانچ سال کی ہوتی ہے جواسکول کا بھی سال اول ہوتا ہے اس لئے وہ کسی زبان کو پڑھنا نہیں جانتے نہ گجراتی نہ اردو اساتذہ کو یہ مسئلہ درپیش رہتا ہے کہ قاعدہ کی عبارت بلیک بورڈ پر کس زبان میں لکھی جائے اس لئے قاعدہ پڑھانے والے اساتذہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم دس پندرہ روز قاعدہ کی عبارت رٹانے پر مجبور ہیں حقیر پُر تقصیر نے قواعد کی تفہیم کا جو طریقہ لکھا ہے اس طریقہ پر یا اور کسی طریقہ سے بچوں کو قواعد کی تفہیم ہوجانے کے بعد دو چار مرتبہ قاعدہ کی عبارت بلوانے سے یاد ہوجائے گی پھر بار بار کے تکرار سے ذہن میں نقش ہوجائے گی۔

......﴿صحت ادائیگی کا خیال رکھنا﴾

(۱) یہ لحاظ رکھیں کہ بچے واو مدہ کو ایک الف سے زیادہ نہ کھینچیں۔

(۲) واو مدہ اسی طرح یا مدہ کو معروف پڑھیں، مجہول نہ پڑھیں۔

﴿حرکات مدہ کا بیان﴾

اس میں تین کام انجام دیں (۱) زبر اور کھڑا زبر، زیر اور کھڑی زیر، پیش اور الٹا پیش کی شکلیں ذہن نشین کرانا (۲) حرکات (زبر، زیر، پیش) اور حرکات مدہ (کھڑا زبر، کھڑی زیر، اُلٹا پیش) کے درمیان ادائیگی کا فرق (۳) حرکاتِ مدہ کا قاعدہ زبانی کرانا

بتائیں کہ: (زبر، زیر، پیش) کو کھینچ کر نہیں پڑھا جاتا، لیکن (کھڑا زبر۔ کھڑی زیر۔ اُلٹا پیش) کو جس طرح حروف مدہ کو کھینچا جاتا ہے، اسی طرح حرکات مدہ کو بھی ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں گے، یعنی رواں دونوں کی ایک ہے، صرف ہجے میں فرق ہے۔

بتائیں کہ: تین حروف مدہ کی طرح حرکات مدہ بھی تین ہیں، شکل کے اعتبار سے فرق ہے، لیکن ادائیگی اور پڑھنے کے اعتبار سے فرق نہیں ہے۔

﴿واو لین، یائے لین﴾

تین کام کریں (۱) واو لین اور غیر لین کا فرق سمجھائیں (۲) مثالوں سے قاعدہ ذہن نشین کرائیں (۳) صحت ادائیگی کا خیال رکھیں

......﴿۱﴾ واو لین اور غیر لین کا فرق سمجھائیں :

(۱) بورڈ پر تین مثالیں لکھیں، دو غیر لین کی اور ایک لین کی، مثال کے طور پر: (قَـوَلَ ، نُـوُرُ ، حَـوْلَ) ۔ (۲) بچوں کو سمجھایا جائے کہ: واو لین کی دو نشانیاں ہے: (۱) واو ساکن ہو۔ (۲) واو ساکن سے پہلے زبر ہو۔ دیکھو پہلی مثال (قَـوَل) میں واو سے پہلے زبر تو ہے، لیکن واو ساکن نہیں ہے۔ دوسری مثال (نُـوُرُ) میں دیکھو واو ساکن ہے، لیکن واو سے پہلے پیش ہے، اس لئے واو مدہ ہوگا، واو لین نہیں ہوگا۔ تیسری مثال (حَوْل) میں دونوں نشانیاں موجود ہیں، واو ساکن بھی ہے، اور اس سے پہلے زبر بھی ہے، اس لئے یہ واو لین ہوگا۔

﴿۲﴾ مثالوں سے قاعدہ ذہن نشین کرائیں

(۱) واو لین کا قاعدہ یہ ہوگا کہ: واو لین کو نرمی کے ساتھ جلدی سے پڑھیں گے۔ (۲) مختلف مثالوں سے واو مدہ اور واو لین کا فرق سمجھائیں، مثلا: (رَوْحُ ، قَوْلَ ، خَوْفُ) کے واو لین کو مدہ بنا کر پڑھیں، (طُوْرِ ، اَخُوْ ، حُوْرٌ) کے واو مدہ کو لین بنا کر پڑھیں۔ (۳) اس طرح کے تقابلی انداز میں پڑھانے سے ادائیگی میں پختگی اور قاعدہ کا استحضار رہے گا۔ یائے لین کا بیان بھی اسی طرح پڑھائیں۔

......﴿۳﴾ صحت ادائیگی کا خیال رکھیں ۔ ﴿ اس میں تین باتوں کا لحاظ رکھیں: ﴾

(۱) بچے واولین اور یاءلین کونرم اورمعروف ادا کریں ، مجہول ادانہ کریں ۔(۲) حروف لین کو کھینچ کرادانہ کریں ۔(۳) واولین بھی واومدہ کے جیسا ہونٹوں کو اچھی طرح گول کرنے سے ادا ہوتا ہے، اس لئے ہونٹوں کے دائرہ کو کم سے کم کرنے کی مشق کرائیں ۔

﴿قلقلہ کا بیان﴾

تین کام انجام دیں (۱) قلقلہ کے پانچ حروف اور قلقلہ کی دوعلامتیں سمجھائیں (۲) عملی طور قلقلہ ادا کرکے بچوں سے نقالی کرائیں (۳) مثالوں کے ذریعہ حروف قلقلہ تلاش کرواکر، سوال کریں ۔

قلقلہ کی دوعلامتیں یہ ہیں:

(۱) حروف قلقلہ (ق ط ب ج د) پانچ حروف میں سے کوئی حرف ہو۔(۲) ان حروف پر جب جزم آئے تو قلقلہ ہوگا۔

﴿تشدید کا بیان﴾

چار امور پر محنت کی جائے (۱) تشدید کی شکل اور اس کا نام یاد کرائیں (۲) مشدد حرف پڑھنے کا طریقہ سکھانا (۳) تشدید کا قاعدہ ذہن نشین کرانا (۴) تشدید کی تمام صورتوں کی مشق ۔

﴿۱﴾ تشدید کی شکل اور اس کا نام یاد کرائیں اور بتائیں کہ تشدید والے حرف کو (مشدد، یا حرفِ مشدد) کہتے ہیں ۔

﴿۲﴾ مشدد حرف پڑھنے کا طریقہ سکھایا جائے

۱۔ سمجھائیں کہ جس حرف پر تشدید ہوتی ہے، وہ دیکھنے میں ایک ہوتا ہے، لیکن حقیقت میں وہ دو حرف ہیں، جیسے (رَبِّ) اصل میں (رَبْ بِ) ہے۔اس میں پہلی ب ساکن ہے اس لئے راکے ساتھ ملا کر پڑھو اور دوسری ب کے نیچے زیر ہے تو اس کی رواں پڑھو

۲۔ پھر (رَبْ بَ) کی ہجے کروائیں، اور سمجھائیں کہ: دیکھو جس طرح (رَبْ بَ) کی ہجے کی جاتی

ہے، اسی طرح (رَبَّ) کی ہجے کرو۔

۳۔ پھر بتائیں کہ: دیکھو یہاں پر باء پر تشدید ہے، اس لئے اس کو دومرتبہ پڑھیں گے، ایک مرتبہ پہلے والے حرف کے ساتھ ملا کر یعنی راء کے ساتھ، اور دوسری مرتبہ خود اس کی حرکت یعنی یہاں پر زبر کے ساتھ۔

☆ بچوں کو سمجھائیں کہ تشدید والے حرف کو دومرتبہ پڑھتے ہیں ایک مرتبہ پہلے والے حرف کے ساتھ اور دوسری مرتبہ تنہا اس کی حرکت کے ساتھ لیکن جب تشدید کے بعد والا حرف ساکن ہو تو دوسری مرتبہ بعد والے حرف کے ساتھ ملا کر پڑھتے ہیں الغرض تشدید والے حرف کے بعد والا حرف ساکن ہو تو تشدید والے حرف کو دومرتبہ پڑھتے ہیں ایک مرتبہ پہلے والے حرف کے ساتھ اور دوسری مرتبہ بعد والے حرف کے ساتھ ملا کر پڑھتے ہیں جیسے مَسَّتْ میں سین کو پہلی مرتبہ (میم) کے ساتھ اور دوسری مرتبہ (تا) کے ساتھ ۔

﴿نون اور میم مشدد﴾

(۱) مثالوں سے نون اور میم مشدد سمجھائیں

مثلا: بورڈ پر لکھیں (اِنَّ، ثُمَّ) پھر سوال کریں: پہلی مثال میں کونسا حرف مشدد ہے؟ دوسری مثال میں کونسا حرف مشدد ہے؟ نون مشدد کس کو کہتے ہیں؟ میم مشدد کس کو کہتے ہیں؟

(۲) نون اور میم مشدد کا قاعدہ بتائیں

قاعدہ یہ ہے کہ: نون اور میم مشدد ادا کرتے وقت ناک میں آواز لے جائیں گے، اور بتائیں کہ: ناک میں آواز لے جانے کو غنہ کہتے ہیں ۔ پھر مختلف مثالوں سے ناک میں آواز لے جانے کی مشق کرائیں ۔

(۳) ذہن نشین کرانے کے لئے غنہ کے بارے میں مختلف سوال کریں

غنہ کس کو کہتے ہیں؟ نون اور میم میں غنہ کب ہوگا؟ نون مشدد میں کیا ہوگا؟ میم مشدد میں کیا ہوگا؟
ناک میں آواز لے جانے کو کیا کہتے

(۴) نون اور میم مشدد کے پڑھنے میں ایک غلطی

ایک غلطی عام ہے کہ: نون مشدد یا میم مشدد کے بعد حروف مدہ ہوتو، بچے نون اور میم مشدد کی حرکت اور اس کے مابعد والے حروف مدہ میں غنہ کرتے ہیں، یہ غلط ہے، حرکت اور مد میں غنہ نہیں ہے، اس کا خیال رکھیں، اور بچوں کی ادائیگی صحیح کریں۔

﴿مقصد پر ایک نظر﴾

قاعدہ پڑھانے کا مقصد ناظرہ خوانی کی صلاحیت پیدا کرنا ہے صرف قاعدہ کے الفاظ رٹا دینا نہیں ہے اس لئے ہر بیان کے بعد پارہ عم سے اس بیان کے الفاظ پڑھائیں اور امتحان لیں اگر بچہ پڑھ رہا ہے تو سمجھو آپ کی محنت صحیح ترتیب سے ہو رہی ہے۔ اکثر دیکھا ہے کہ ایک قاعدہ پڑھنے والے بچہ دوسرا قاعدہ نہیں پڑھ سکتا، الغرض آپ کی ترتیب ایسی ہونی چاہئے کہ بچے کو کوئی بھی قاعدہ دے دیا جائے کچھ دیر مطالعہ کے بعد پڑھ سکے۔

﴿محنت کی ترتیب﴾

کلاس کے تمام بچوں پر انفرادی اجتماعی محنت کی جائے ہر بیان میں چند امور پر محنت کرنی ہے لہذا ہر امر کو لے کر کلاس کے تمام بچوں پر عمومی خصوصی محنت کریں۔

(۱) جماعت کے حلقے بنائیں

عمومی خصوصی محنت، اجتماعی انفرادی محنت کے لئے کلاس کے بچوں کو پانچ حصوں میں تقسیم کردیں مثلاً کسی جماعت میں چالیس (۴۰) بچیں ہیں تو ہر حصے میں آٹھ بچے رہیں گے ان میں تین ذہین تین متوسط اور دو کمزور اس آٹھ بچوں کا ایک حلقہ ہوگا اگر بچے کم ہو تو حلقہ میں بچے کی

تعداد کم کردیں اور زیادہ ہو تو حلقہ کے بچوں کی تعداد بڑھا دیں اگر کلاس کے بچوں کی تعداد بہت کم ہو تو حلقہ کی تعداد بھی کم کردی جائے مثلاً کلاس میں صرف بیس بچے ہیں تو تین حلقے بنائیں اور چالیس سے زائد ہیں تو چھ حلقے بنائیں۔

واضح رہیں کہ یہ حلقے ہر امر پر انفرادی اجتماعی محنت کے لئے ہیں سبق تو تمام حلقوں کے تمام بچوں کا ایک ہی ہوگا، حلقے بنانے سے سبق کے اعتبار سے تمام بچوں کو الگ کرنا مقصود نہیں ہے۔

(۲) حلقوں کا استعمال کریں

ہمارے ملک میں ایک ہفتہ میں چھ دن پڑھائی کے ہیں اور ایک دن تعطیل کا اور دوسرے مما لک میں پانچ دن پڑھائی کے ہیں اور دو دن تعطیلات ہوتی ہیں اس لئے ہر دن ایک حلقے پر خصوصی محنت ہوگی اور باقی چر حلقے پر عمومی، اگر کسی بیان میں کوئی امر آسان ہے تو ایک دن میں دو حلقے بھی استعمال کئے جا سکتے ہیں، یہ استاذ محترم کی صواب دید پر موقوف ہے تجربہ کار استاذ ایک دن میں تمام بچوں پر اجتماعی محنت کے ساتھ کئی بچوں پر انفرادی محنت کر لیتا ہے۔ فکر و دھن کے ساتھ ترتیب ہو تو سب کچھ آسان ہے۔

(۳) حلقوں کے استعمال کا طریقہ

استعمال کے دو مرحل ہیں

(۱) جس امر پر آپ محنت کرنا چاہتے ہیں اس کو دس منٹ بلیک بورڈ پر سمجھائیں مثلاً حرکات کے بیان پانچ امور پر محنت کرنی ہے (۱) حرکات کی شناخت (۲) مفرد حرف کی رواں، آپ تمام بچوں کو مفرد حرف کی رواں سکھانا چاہتے ہیں تو آپ دس منٹ پہلے سمجھائیں کہ کسی حرف پر زبر کی حرکت لگتی ہے تو اس کی آواز کیسی ہوتی ہے اور جب حرکت حرف سے ہٹادی جائے تو اس کی آواز کیسی ہوتی ہے چند حروف بورڈ پر لکھ کر سمجھائیں۔

(۲) تمام حلقوں میں سے ایک حلقے کے ایک بچے کو بورڈ پر استعمال کے لئے طلب کریں مثلاً زید کو طلب کر کے کہیں کہ بورڈ پر لام لکھو جب وہ لکھ لے تو کہیں کہ اس کو لَ بناؤ پھر دیگر بچوں سے سوال کریں کہ زید نے کیا لکھا ہے جواب ان حلقوں کے بچوں سے طلب کریں جن کو آج بورڈ پر استعمال نہیں کیا جائے گا یعنی زید کے حلقے کے علاوہ دیگر حلقوں کے بچوں سے جواب طلب کریں دوسرے لفظوں میں جن پر آج عمومی محنت ہوگی ان سے جوابات طلب کئے جائیں، پھر زید سے کہیں مَ لکھو اب اس کو میم بناؤ پھر دیگر بچوں سے سولات کریں اس طرح ایک بچے کو پانچ منٹ یا سات منٹ استعمال کریں، اگر ذہین طالب علم وہ امر سمجھا ہوا ہے تو اس کو صرف تین، چار منٹ استعمال کر کے اس کا بقیہ وقت کمزور پر محنت میں صرف کر سکتے ہیں کیوں کہ جب آپ ایک امر کو لے کر ایک دن میں ایک حلقے پر محنت کریں گے تو دوسرے حلقوں کے ذہین طلبہ کو وہ امر ذہن نشین ہو جائے گا اور اُس امر پر دو تین دن محنت کے بعد دوسرے حلقوں کے متوسط بچوں کو بھی وہ امر ذہن نشین ہو جائے گا لہذا آپ کی محنت کا محل اور آپ کی توجہ کا مرکز صرف کمزور بچے رہیں گے۔

الغرض اس طرح ہر دن میں ایک حلقہ پر یعنی آٹھ بچوں پر خصوصی اور بقیہ ۳۲ بچوں پر عمومی محنت ہوگی نتیجۃً ایک ہفتہ میں ایک امر کے اعتبار سے تمام بچوں پر انفرادی محنت ہو جائے گی۔ بس اسی طرح دوسرے ہفتہ میں دوسرا امر لیں اور مذکورہ ترتیب کے مطابق انفرادی اجتماعی محنت کریں۔

ایک اہم نوٹ:

ایک دن میں ایک حلقہ کے بچوں کو استعمال کرنے کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ دوسرے حلقے کے بچوں کا استعمال نہ کیا جائے بلکہ یہ کم سے کم محنت کا درجہ ہے کہ ایک امر کیا عتبار سے کم از کم ایک دن میں ایک حلقے کے بچوں پر خصوصی محنت کی جائے اگر ایک حلقے کے بچے استعال کر لیں اور وقت ہے تو دوسرے حلقے کے بچوں کو استعمال کرنا شروع کر دیں۔

بیانات میں بعض امور تو نہایت آسان ہیں ایک دو ذہین بچوں کو بورڈ پر استعمال کرنے کے بعد صرف کمزور بچے بورڈ پر استعمال کئے جائیں تو بقیہ تمام بچیں سمجھ لیں گے اس لئے تمام پر خصوصی محنت کی ضرورت نہیں پڑے گی۔

محنت کی اس ترتیب کا فائدہ

(۱) بچوں کے فطری تقاضوں میں سے ایک تقاضہ خودنمائی ہے، یعنی ہر بچہ چاہتا ہے کہ دوسرے لوگ اس کی ذات کو تسلیم کریں اور اسکی طرف متوجہ ہوں اگر کسی وجہ سے اپنا یہ فطری تقاضا پورا نہیں کر پاتا تو اسکو رنج اور تکلیف پہنچتی ہے، محنت کی اس ترتیب میں اس فطری جذبہ کی مکمل تسکین ہے۔

(۲) مذکوہ ترتیب انشاء اللہ ذہنی حیات کا سبب بنے گی اس ترتیب سے بچے غور وفکر کے عادی بنیں گے، اس سے بچوں کی قوت فہم میں اضافہ ہوگا اور سوچنے کی قوت بڑھے گی طبیعت کا انجماد ختم ہوگا۔ اللہ نے ہر بچے میں سوچنے کی کم وبیش قابلیت رکھی ہے مدرس کا کام یہ ہے کہ سبق کے دوران اس سے کام لے اور اس کو اجاگر کرے۔

(۳) خوداعتمادی پیدا ہوگی۔ جب ہم ہر بچے کو کو بورڈ پر استعمال کرتے رہیں گے تو آہستہ آہستہ ہر بچے میں خوداعتمادی پیدا ہوگی استاذ محترم بھی حوصلہ افزائی کے ذریعہ بچوں میں خود اعتمادی پید کرنے کی سعی فرمائیں چوں کہ جس بچے کو اپنے اوپر اعتماد ہے وہ ہر مشکل کا خندہ پیشانی سے سامنا کر لے گا معمولی ناکامی سے کام کی تحریک کو اور زیادہ قوی بنا دے گا۔ عدم اعتماد خوف اور بزدلی کا باعث ہے ناکامی کا احساس بھی عدم اعتماد کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔

(۴) اس ترتیب سے بچہ اکتاہٹ محسوس نہیں کرے گا۔

(۵) بچہ کا معیار مدنظر رکھا گیا ہے

(۶) استاذ اور شاگرد کے درمیان کا فاصلہ ختم ہا جائے گا

(۷) متعلم کے انداز میں گفتگو کی گئی ہے۔

(۸) بچوں کی نفسیات اور فطری صلاحیتوں کا خوب استعمال کیا گیا ہے۔

(۹) وقت کا صحیح استعمال۔بچوں کے اوقات کو مفید تر بنانے کی کوشس کی گئی ہے۔

(۱۰) تشویق اور ترغیبات کا پہلوں مدنظر رکھا گیا ہے۔

(۱۱) اہم خصوصیت مقصد پر نظر رکھی گئی ہے۔یعنی بچوں میں ناظرہ خوانی کی صلاحیت پیدا کرنے کی کوشس کی گئی ہے،اس کے لئے معلم الاطفال حصہ اول میں یہ کوشس کی گئی ہے کہ ہر بچہ حروف کی شناخت کے بعد اعراب وعلامات کی شناخت کرلے اور اس کے مطابق بلا تأمل الفاظ پڑھ سکے۔

(۱۲) ایک بچہ جو کسی زبان کی لکھی ہوئی عبارت نہیں پڑھ سکتا اس کو آسان انداز میں قواعد سمجھانے کا طریقہ بھی موجود ہے۔

اللہ پاک اس سعی کو قبول فرمائیں اور قرآن پاک کی خدمت کرنے والوں میں اپنے فضل سے شریک فرمائیں آمین۔ وَمَاتَفْعَلُوْامِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْم

۞ وَاٰخِرُ دَعْوَانَاعَنِ الحمْدُللّٰه رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۞

رَبَّنَاتَقَبَّلْ مِنَّااِنَّکَ اَنْتَ السَمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَااِنَّکَ اَنْتَ التَوَّابُ الرَّحِيْمُ.والصَّلوٰةُ والسَّلَامُ عَلٰى اشْرَفِ الانْبِيَاء والمُرْسَلِيْنَ وعلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِکَ يَاآرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

احقر:اسماعیل احمد لولات کاپودروی